
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار ''شہرنامہ''
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہرنامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
http://www

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ
شہرنامہ
اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف
راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 07 | پیر 02 نومبر 2026ء 22 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 57

فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

3 ریٹائرڈ بریگیڈیئرز CDA میں تعینات

بریگیڈیئر (ر) محمد جاوید اقبال ڈائریکٹر جنرل شہری انتظامیہ، بریگیڈیئر (ر) راشد منظور DG منصوبہ بندی و ترقیات، بریگیڈیئر (ر) اظہر خان بطور DG اراضی و املاک ذمہ داری سنبھالیں گے

تینوں افسران چارج سنبھالنے کے بعد انسانی وسائل کے ڈائریکٹوریٹ میں رپورٹ پیش کرینگے، تعیناتی سے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی بہتر ہوگی، چیئرمین سی ڈی اے نے منظوری دیدی

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر سے) لیفٹیننٹ جنرل (ر) راشد منظور کو ڈائریکٹر جنرل منصوبہ بندی و ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے تین تعینات کرنے کے احکامات جاری کردیے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشنز کے مطابق بریگیڈیئر (ر) محمد جاوید افسران کو مختلف اہم شعبوں میں ڈائریکٹر جنرل ترقیات جبکہ بریگیڈیئر (ر) محمد اظہر خان کو ڈائریکٹر اقبال کو ڈائریکٹر جنرل شہری انتظامیہ، بریگیڈیئر جنرل اراضی و املاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)


فیصل آباد: مشیر وزیراعظم رانا ثناءاللہ کسانوں میں گرین ٹریکٹر کی چابیاں تقسیم کررہے ہیں

توانائی استعمال میں معمولی احتیاط قیمتی زرمبادلہ بچا سکتی ہے، وزیر پٹرولیم

مقبول فیصلوں کے بجائے ملکی زرمبادلہ کے تحفظ کو ترجیح دی، عالمی منڈی میں قیمتیں کم ہوتے ہی عوام کو ریلیف دیں گے

آبنائے ہرمز کی صورتحال نے سب کو متاثر کیا، عوام کو بھی اپنے خاندانوں کیلئے مشکل فیصلے کرنا پڑے، علی پرویز ملک

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے موسم سرما میں توانائی کے غیر ضروری استعمال سے گریز اور بچت کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ توانائی کے استعمال میں معمولی احتیاط بھی قیمتی زرمبادلہ کی بچت کا ذریعہ بن سکتی ہے، ایران امریکا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

افغانستان سے ہونیوالی دہشتگردی پر تشویش، پاکستان کی حمایت کرتے ہیں، امریکہ

طالبان کے ناکافی اقدامات کے باعث اسلام آباد نے کارروائی کی، امریکا نہیں چاہتا کہ پاکستان دہشتگردی کا نشانہ بنے

کوشش ہے کہ یوکرین تباہ کن جنگ کو روک کر امن کے لیے قابل عمل راستہ تلاش کیا جائے، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ افغانستان سے ہونے والی دہشتگردی قابل تشویش ہے جب کہ پاکستان کی حمایت کرتے ہیں۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ پاکستان کا مؤقف ہے کہ افغان طالبان نے اپنی سرزمین سے ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

افغان طالبان دہشتگردوں کی حمایت بند کریں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف

افغانستان کو غیر ریاستی عناصر چلا رہے ہیں اور یہ ایک رجیم ہے، طالبان حکومت بھارت کی پراکسی اور کرائے کے جنگجو استعمال کررہے ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر

بین الاقوامی برادری افغان طالبان کو مجبور کرے کہ وہ منشیات کی کاشت اور پیداوار روکے، پاکستان کی افواج تمام خطرات کا سدباب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، انٹرویو

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاک فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ افغانستان کو غیر ریاستی عناصر چلا رہے ہیں اور یہ ایک رجیم ہے، افغان طالبان حکومت بھارت کی پراکسی ہے اور کرائے کے جنگجو استعمال کر رہے ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے عالمی خبر ایجنسی رائٹرز کو دو روز قبل دیے گئے انٹرویو میں افغان طالبان حکومت کے حوالے سے واضح کرتے ہوئے کہا کہ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے اور افغان طالبان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

بھگدڑ مچنے سے 2 افراد جاں بحق، مسٹر پتلو کیخلاف مقدمہ، 6 گرفتار

مسٹر پتلو سمیت دیگر ملزمان مفرور ہیں، جن کی گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں، پولیس

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) پنجاب کے شہر سیالکوٹ کی پولیس نے مہندی کی تقریب کے دوران بھگدڑ مچنے سے 2 افراد کے جاں بحق اور متعدد کے زخمی ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

مہنگائی کیخلاف جرمنی کے 34 شہروں میں مظاہرے

متعدد دکانوں کو نقصان پہنچایا گیا، مظاہرین نے اہلکاروں پر پیٹرول بم بھی پھینکے

فرینکفرٹ (صباح نیوز) جرمنی کے 34 شہروں میں نوجوانوں کے مظاہرے، بہتر تعلیمی سہولتوں، مہنگائی میں کمی اور لازمی فوجی سروس کے خاتمے کا مطالبہ، فرینکفرٹ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

پیٹرولیم نرخ تعین کا طریقہ کار تبدیل، اطلاق آئندہ 30 روز کے لیے ہوگا

درآمدی قیمت کا تعین پی ایس او کے اصل درآمدی کارگو کی لاگت پر ہوگا، کابینہ کی منظوری سے نیا فارمولا جاری

ریفائنریز کو پریمیم، اضافی اخراجات اور کسٹمز ڈیوٹی 7 مارچ 2026 کی سطح پر رکھنے کی اجازت ہوگی، ذرائع

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران امریکا کشیدگی کے تناظر میں پیٹرول کی قیمتوں کے تعین کا طریقہ کار تبدیل کر دیا گیا، نئے طریقہ کار کا اطلاق آئندہ 30 روز کے لیے ہوگا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ کی منظوری کے بعد پیٹرولیم ڈویژن نے ریفائنریز کو نیا فارمولا جاری کر دیا۔ پیٹرول کی درآمدی قیمت کا تعین پی ایس او کے اصل درآمدی کارگو کی لاگت پر ہوگا اصل درآمدی لاگت دستیاب نہ ہونے پر آخری کارگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سرکاری رہائش کے نادہندگان کی الاٹمنٹ منسوخی کی تیاری

مختلف شہروں میں 7 ہزار 973 وفاقی ملازمین کرایوں کے نادہندہ قرار پائے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ملک میں سرکاری رہائش گاہوں میں مقیم ہزاروں ملازمین کے ذمے کرایوں کی عدم ادائیگی سامنے آگئی۔ جی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق دستیاب دستاویزات سے پتا چلتا ہے کہ ملک کے مختلف شہروں میں سرکاری مکانات استعمال کرنے والے مجموعی طور پر 7 ہزار 973 وفاقی ملازمین کرایوں کے نادہندہ قرار پائے ہیں۔ شہروں کے انفرادی اعداد و شمار میں کراچی نمایاں ہے، جہاں 5 ہزار 317 ملازمین نے سرکاری رہائش گاہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ایرانی قیادت کو حزب اللہ طرز کے پیجر حملوں سے نشانہ بنانے کا منصوبہ

تل ابیب، واشنگٹن (آئی این پی) اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے ایک سابق اعلیٰ عہدیدار نے کہا ہے کہ اگر تہران کے ساتھ تنازع دوبارہ شروع ہوتا ہے تو اسرائیل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

لاہور، سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹرز سے جاسوس ڈرون ٹکرا گیا

نامعلوم ملزمان نے دہشتگردی کی نیت سے ہیڈکوارٹرز کی جانب ڈرون بھیجا، پولیس

لاہور (آئی این پی) لاہور میں کاؤنٹر ٹیررزم ڈپارٹمنٹ کے ہیڈکوارٹرز کی عمارت سے سرویلنس ڈرون ٹکرا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ گزشتہ شب 12 بجکر 30 منٹ پر پیش آیا، جس سے سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹرز میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سرویلنس ڈرون جلو موڑ کی طرف سے سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹرز کی جانب آیا۔ حکام نے بتایا کہ جدید ساختہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

امت کا مستقبل علم، کردار، عملی جدوجہد سے وابستہ ہے، حافظ نعیم الرحمن

اسلامی دنیا کے نوجوان خدمت انسانیت کو زندگی کا مقصد بنائیں، تقریب سے خطاب

استنبول (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ عالمی بحرانوں کے درمیان امت مسلمہ کا مستقبل مایوسی، خوف اور تقسیم کے بجائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

پی آئی اے کا جدید ڈریم لائنر طیارہ پاکستان پہنچ گیا

ایئر وائس مارشل عامر حیات نے پہلے ڈریم لائنر طیارے کا استقبال کیا

اسلام آباد (آئی این پی) پی آئی اے کا پہلا بوئنگ 9-787 ڈریم لائنر طیارہ پاکستان پہنچ گیا۔ سی ای او پی آئی اے ایئر وائس مارشل عامر حیات نے اپنی ٹیم کے ہمراہ اسلام آباد ایئرپورٹ پر پہلے ڈریم لائنر طیارے کا استقبال کیا۔ لیز پر حاصل کردہ جدید ترین ڈریم لائنر لندن سے پرواز PK786 بن کر اسلام آباد پہنچا، یہ طیارہ پاکستان کی کسی بھی ایئر لائن کے فضائی بیڑے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

یوم آزادیِ گلگت، آئی ایس پی آر نے ملی نغمہ جاری کردیا

ذیشان مہدی کا خوبصورت کلام، گلوکار جے علی شینا کی پُراثر آواز میں پیش

راولپنڈی، گلگت (صباح نیوز) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے یوم آزادیِ گلگت بلتستان کی مناسبت سے خصوصی ملی نغمہ ''شانِ پاکستان'' (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)


گلگت، وزیراعلیٰ گلگت بلتستان یادگار شہداء پر پھول رکھ کر دعا کررہے ہیں

امریکا کی ایران پر بمباری دوبارہ شروع کرنے کی تیاری

فوجی کارروائی امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد شروع ہوسکتی ہے، امریکی اخبار

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی اخبار نے کہا ہے کہ امریکا ایران پر بمباری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

کمسن بچیوں کو جنسی درندگی کا نشانہ بنانے والا مقابلے میں ہلاک کردیا گیا

گوجرانوالہ (مانیٹرنگ ڈیسک) گوجرانوالہ میں شہر کے مختلف علاقوں میں تین پولیس مقابلوں کے دوران کمسن بچیوں سے جنسی زیادتی کے مقدمات میں ملوث ملزم اپنے ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

بھارتی پنجاب اسمبلی نے کرتار پور راہداری فوری کھولنے کا مطالبہ کردیا

چنڈی گڑھ (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی پنجاب اسمبلی نے کرتار پور راہداری فوری کھولنے کا مطالبہ کر دیا۔ کے ایم ایس کے مطابق بھارتی پنجاب اسمبلی نے کرتار پور راہداری فوری کھولنے کے مطالبے پر متفقہ قرارداد منظور کر لی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

افغانستان ہمارا برادر ہمسایہ ہے، ہم اس کی ترقی و خوشحالی کے خواہاں ہیں، وزیراعظم

لاہور، وزیراعظم شہباز شریف سے سینئر مسلم لیگی رہنما ملک سلطان محمود ملاقات کررہے ہیں



گلگت بلتستان کا 79 واں یوم آزادی شہدا کو خراج عقیدت، ترقی و خوشحالی کا عزم

آزادی کے بعد گلگت بلتستان کا پاکستان سے الحاق محبت کا اظہار تھا، وزیراعلیٰ، وفاقی تعاون جاری رہے گا، وزیراعظم

گلگت بلتستان پاکستان کا لازمی حصہ، ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح مشترکہ ذمہ داری ہے، مریم نواز کا مبارکباد کا پیغام



گلگت (مانیٹرنگ ڈیسک) گلگت بلتستان میں ڈوگرہ راج کے خلاف تاریخی جدوجہد اور آزادی کی 79 ویں سالگرہ قومی جوش و جذبے سے منائی گئی۔ مرکزی تقریب گلگت کے چنار باغ میں منعقد ہوئی، جہاں گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ اور وزیراعلیٰ امجد حسین نے قومی پرچم لہرایا، گلگت بلتستان پولیس کے دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا، جس کے بعد دونوں رہنماؤں نے تحریکِ آزادی 1947 کے شہدا کی یادگار پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

اسرائیل میں نیتن یاہو کو اقتدار سے ہٹانے کے لیے بڑے مظاہرے

تل ابیب (صباح نیوز) اسرائیل میں غیر حتمی انتخابی نتائج کے بعد سیاسی بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ گزشتہ روز تل ابیب اور یروشلم میں سینکڑوں مظاہرین نے سڑکوں پر نکل کر اپوزیشن لیڈر اور سابق فوجی سربراہ گیڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)


وفاقی وزیر عبدالعلیم خان موٹروے ایم 4 کی توسیع بارے کمانڈ پوسٹ میں بریفنگ لے رہے ہیں

ایم 4 توسیعی منصوبہ، اگلے ماہ تک ٹریفک بحالی کا حکم

علیم خان کا کمال پور انٹرچینج پر منصوبے کا معائنہ، پیش رفت پر بریفنگ لی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے موٹروے ایم 4 کے توسیعی منصوبہ پر تعمیراتی کام تیز کرنے اور اگلے ماہ کے وسط تک ٹریفک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)


امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن استنبول میں تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کشمیر چوک انڈر پاس منصوبہ 30 ستمبر میں مکمل کیا جائیگا، سہیل اشرف

چیئرمین سی ڈی اے کا منصوبے کا دورہ، جاری ترقیاتی کاموں کی تازہ ترین پیش رفت کا جائزہ

صرف 22 روز میں منصوبے کا 85 فیصد کام مکمل؛ شہریوں کی جانب سے سی ڈی اے کی تیز رفتار ترقیاتی کاوشوں کو سراہا گیا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) چیئرمین سی ڈی اے (سی ڈی اے) سہیل اشرف نے کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعمیراتی کاموں کی تازہ ترین پیش رفت کا جائزہ لیا اور منصوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

بارانی زرعی میں عالمی یومِ خوراک کے موقع پر خصوصی تقاریب

صحتمند غذائی عادات کو فروغ دینا صحت مند معاشرے کیلئے نہایت ضروری، وی سی

راولپنڈی (نمائندہ۔ شہرنامہ) پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی کے انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ اینڈ نیوٹریشنل سائنسز کے زیر اہتمام عالمی یوم خوراک کے موقع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)


وائس چانسلر بارانی یونیورسٹی ڈاکٹر قمر الزمان عالمی یوم خوراک کے موقع پر طلبہ کی طرف سے لگائے گئے سٹالز کا دورہ کررہے ہیں

ڈاکٹر افضل بابر کی برسی تعلیمی اداروں کے سربراہان کا خراج تحسین

یادگاری تقریب، ملک بھر سے تعلیمی رہنماؤں اور نجی اسکولوں کے نمائندوں کی شرکت

پرائیویٹ اسکولز نیٹ ورک ڈاکٹر بابر کے مشن کو جاری رکھنے کیلئے پُرعزم، مقبول ڈار



بابر کی پہلی برسی کے موقع پر ایک پروقار یادگاری تقریب منعقد ہوئی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

سلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) پرائیویٹ اسکولز نیٹ ورک (PSN) کے بانی صدر ڈاکٹر محمد افضل بابر کی پہلی برسی کے موقع پر ایک پروقار یادگاری تقریب ملک بھر سے تعلیمی رہنماؤں اور نجی اسکولوں کے نمائندوں کی شرکت

تین دہائیوں کی علمی ریاضت رنگ لے آئی

ڈاکٹر شیر افضل نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرلی

علمی و تحقیقی صحافتی حلقوں میں خوشی کی لہر شہرنامہ اسٹاف کی خصوصی مبارکباد

قائداعظم لائبریری کے پہلے پی ایچ ڈی لائبریری پروفیشنل ہونے کا اعزاز

کتاب سے تحقیق تک، خدمت سے عالمی شناخت تک افضل ملک کا قابل فخر اعزاز

صحافتی خدمات اور پنجاب لائبریری ایسوسی ایشن کی قیادت نے منفرد شناخت قائم کردی

قائداعظم لائبریری لاہور کے سینئر لائبریری پروفیشنل شیر افضل ملک نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر کے اپنی علمی، تحقیقی اور پیشہ ورانہ زندگی میں ایک اہم اور قابل فخر سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ڈاکٹر شیر افضل ملک گزشتہ 33 برس سے قائداعظم لائبریری لاہور میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کا یہ طویل پیشہ ورانہ سفر محنت، استقامت، علمی جستجو، ادارہ جاتی وابستگی اور علم و آگہی کے فروغ کے لیے مسلسل جدوجہد کی ایک روشن مثال ہے۔ ان کی یہ کامیابی نہ صرف ان کے ذاتی عزم و استقلال کا ثمر ہے بلکہ پاکستان کے لائبریری و انفارمیشن مینجمنٹ کے شعبے کے لیے بھی باعث افتخار ہے۔

ڈاکٹر شیر افضل ملک نے اپنی پی ایچ ڈی انفارمیشن مینجمنٹ کے شعبے میں مکمل کی ہے۔ ان کی تحقیقی دلچسپیوں کا محور معلومات کی صحت مندی، معلوماتی آگہی، عوامی لائبریریوں کا معاشرتی کردار اور معلومات کی مؤثر حکمرانی جیسے اہم عصری موضوعات ہیں۔ ان کی تحقیق اس تصور کو تقویت دیتی ہے کہ جدید دور میں عوامی لائبریریاں محض کتابوں کے حصول، تحفظ اور ترسیل کے مراکز نہیں بلکہ مستند معلومات تک رسائی، صحت سے متعلق معلوماتی آگہی، ذمہ دارانہ فیصلہ سازی اور ایک باخبر معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرنے والے علمی ادارے ہیں۔

بین الاقوامی شناخت اور عالمی سطح کے اعزازات

ڈاکٹر شیر افضل ملک کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور علمی خدمات کا اعتراف قومی سرحدوں سے آگے بین الاقوامی سطح پر بھی کیا گیا ہے۔ انہیں Association for Information Science and Technology (ASIS&T)) کی جانب سے International InfoShare Award 2024 سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز ان کی پیشہ ورانہ سرگرمیوں، عالمی علمی روابط اور لائبریری و انفارمیشن سائنسز کے شعبے میں خدمات کا اہم اعتراف ہے۔

ان کی بین الاقوامی پیشہ ورانہ شناخت کا ایک اور نمایاں حوالہ 2025ء تا 2028ء کے لیے International ASIS&T Membership Committee کا رکن مقرر ہونا ہے۔ یہ ذمہ داری عالمی سطح پر ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، تجربے اور بین الاقوامی علمی برادری سے وابستگی پر اعتماد کی عکاس ہے۔ انہوں نے امریکہ میں بین الاقوامی علمی فورمز پر پاکستان کی نمائندگی بھی کی، جبکہ 2008ء میں بھارت میں منعقد ہونے والی بین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

پاکستان کی بری فوج میں شامل ہو کر ملک و قوم کی خدمت کا مقدس فریضہ سرانجام دیں

پاک فوج میں جونیئر کمیشنڈ آفیسر
(آرمی ایجوکیشن کور) کی بھرتی

01 نومبر سے 15 دسمبر 2026 تک رجسٹریشن اور بھرتی کی جائے گی

اہلیت/ضرورت:-
پاکستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے شادی شدہ/غیر شادی شدہ مرد شہری
ضرورت: جونیئر کمیشنڈ آفیسر (آرمی ایجوکیشن کور)۔

عمر/سروس:-
سویلین امیدواروں کے لئے 28 فروری 2027 کو 20 سال سے 28 سال اور پہلے سے فوج میں سروس کرنے والے امیدواروں کے لئے 20 سال سے 35 سال اور سروس 1 سال سے 16 سال ہو۔

قد:-
کم از کم 5 فٹ 6 انچ (167.5 cm)۔

تعلیمی قابلیت:-
درج ذیل مضامین میں کم از کم بی ایس سی/ایسوسی ایٹ ڈگری ان سائنس رکھنے والے امیدواران درخواست دینے کے اہل ہیں۔ تاہم بی ایس اور ایم ایس کو ایلیفائیڈ امیدواروں کو ترجیح دی جائیگی۔
1۔ فزکس 2۔ کیمسٹری 3۔ ریاضی 4۔ بیالوجی (زوالوجی/بائنی) 5۔ جیوگرافی 6۔ کمپیوٹر سائنس 7۔ کامرس

ضروری کاغذات:-
اصل اسناد بمعہ دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپیاں۔
چار عدد پاسپورٹ سائز تصاویر۔
کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ۔
ڈومیسائل اور باشندہ ریاست سرٹیفکیٹ (آزاد کشمیر کے امیدواروں کے لیے)۔

انتخابی طریقہ کار:-
امیدواران اپنی درخواستیں مجوزہ فارم پر دے سکتے ہیں جو کہ قریبی آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سنٹرز سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
امیدواران کا ابتدائی ذہنی اور نفسیاتی ٹیسٹ متعلقہ سلیکشن سنٹر پر منعقد ہوگا۔ جس میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انگریزی، اردو، اسلامیات، جنرل نالج، تاریخ اور متعلقہ خاص مضامین پر مشتمل تحریری امتحان ہوگا۔ اس لیے امیدواران کو درخواست دیتے وقت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کرنا ہوگا:-
1۔ فزکس 2۔ کیمسٹری 3۔ ریاضی 4۔ بیالوجی (زوالوجی/بائنی) 5۔ جیوگرافی 6۔ کمپیوٹر سائنس 7۔ کامرس
تحریری امتحان میں کامیاب امیدواران کو میڈیکل اور انٹرویو کے مراحل سے گزارا جائے گا۔
امیدواران 01 نومبر سے 15 دسمبر 2026 تک قریبی آرمی سلیکشن اور ریکروٹمنٹ آفس پر جا کر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات/دوران ملازمت مراعات/انتخابی طریقہ کار کے متعلق جاننے کے لئے قریبی آرمی سلیکشن اور ریکروٹمنٹ آفس سے رابطہ کریں یا ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.joinpakarmy.gov.pk

روزنامہ Daily SHEHAR NAMA Islamabad شہر نامہ اسلام آباد

فون: 0333-5196088 / 0344-5335568

Email:sheharnama@gmail.com

اداریہ

ایڈیٹر و پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

غیر متنازع انتخابی نظام آئندہ نسلوں کیلئے انمول تحفہ ہوگا!

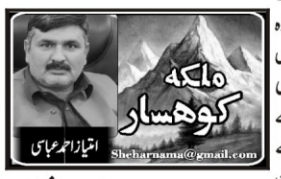
حکومتِ پاکستان نے آئندہ انتخابات کو شفاف بنانے کے لئے اپوزیشن کو انتخابی اصلاحات کے معاملے پر مذاکرات کے علاوہ پارلیمانی کمیٹیوں میں واپسی کی دعوت بھی دے دی ہے۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کے مطابق قومی اسمبلی سے مشترکہ الیکشن ریفارمز کمیٹی کے قیام کی تحریک منظور کی جا چکی ہے جو 30 ارکان پر مشتمل ہوگی اور اِس میں قومی اسمبلی کے 20 جبکہ سینیٹ کے 10 ارکان شامل ہوں گے۔ وزیرِاعظم شہباز شریف کی ہدایت پر سپیکر قومی اسمبلی اپوزیشن کو خط لکھیں گے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر ایک وفد نے اپوزیشن قیادت سے ملاقات کر کے اُنہیں کمیٹی میں شامل ہونے کا پیغام پہنچایا ہے جبکہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما عامر ڈوگر نے اِس دعوت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دعوت قبول کرنے اور نام فائنل کرنے کا فیصلہ پارٹی کی سینئر قیادت کرے گی۔ پاکستان میں جمہوریت کا سفر ہمیشہ سے چیلنجوں سے بھرپور رہا ہے اور اِن چیلنجوں میں بڑا مسئلہ عام انتخابات کے بعد اُٹھنے والی دھاندلی کی آوازوں اور اُس کے بعد پیدا ہونے والا سیاسی عدم استحکام ہے، گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران ہونے والا کوئی ایک الیکشن بھی ایسا نہیں تھا جس میں دھاندلی کا شور نہ مچایا گیا ہو، ہارنے والے نے جیتنے والے کی جیت کو تسلیم کیا ہو، یہی وجہ ہے کہ سیاسی استحکام آ کر ہی نہیں دیتا۔ اِس مسئلے کے پائیدار حل کے لئے حکومت نے ایک اہم اور مثبت پیشرفت کرتے ہوئے اپوزیشن کو انتخابی اصلاحات کے معاملے پر مذاکرات اور پارلیمانی کمیٹی میں شامل ہونے کی باقاعدہ دعوت دی ہے۔ حکومتی کاوش انتخابی نظام کو شفاف، غیر متنازع اور معتبر بنانے کی سمت ایک بڑا قدم ہے۔ پی ٹی آئی کی طرف اِس پیشکش کو "خوش آئند" قرار دینا بھی خوش آئند ہے تاہم اب اصل امتحان پی ٹی آئی سمیت اپوزیشن جماعتوں کی سینئر قیادت کا ہے کہ اِس موقع سے کیسے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ ملک اِس وقت جن حالات سے دوچار ہے وہاں مزید کشیدگی اور الزامات کی سیاست کی شاید گنجائش نہیں بچی۔ یہ وقت اِس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ منتخب نمائندے اعلیٰ درجے کی سیاسی بصیرت، پختگی اور قومی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

پاکستان کے انتخابی نظام پر عوام کا اعتماد بحال کرنا بڑی قومی ضرورت ہے۔ دھاندلی کے الزامات، الیکٹرانک ووٹنگ، بائیومیٹرک تصدیق، نگران حکومتوں کے کردار اور الیکشن کمیشن کی خودمختاری جیسے اہم امور پر تمام سیاسی جماعتوں کا ایک بیچ پر ہونا لازم ہے۔ ملک کی تمام بڑی سیاسی جماعتیں جب تک مل بیٹھ کر انتخابی قواعد وضوابط پر اتفاقِ رائے قائم نہیں کریں گی، آنے والے کسی بھی الیکشن کو تنازعات سے پاک بنانا ممکن نہیں ہوگا۔ پارلیمانی اپوزیشن کمیٹی کا بائیکاٹ کرتی ہے یا محض سیاسی نقطہ نظر کے تحت اِس عمل سے دور رہتی ہے، تو اِس سے نہ صرف انتخابی اصلاحات کا عمل نامکمل رہے گا بلکہ آئندہ کے انتخابات پر بھی تحفظات کے بادل چھائے رہیں گے۔ اپوزیشن کو یہ سمجھنا ہوگا کہ احتجاج اور تنقید جمہوریت کا حُسن ضرور ہیں لیکن پارلیمان کے اندر بیٹھ کر قانون سازی اور اصلاحات میں حصہ لینا اُس سے کہیں بڑی جمہوری ذمہ داری ہے۔ الزامات کی سیاست نے ہماری سیاسی ثقافت کو شدید نقصان پہنچایا ہے، احتجاجوں، لانگ مارچوں اور دھرنوں سے ملک کی ساکھ اتنی متاثر ہو چکی ہے کہ معاشی بہتری کے باوجود سرمایہ کاروں کا اعتماد تاحال متزلزل ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ الزامات کے اِس لاحاصل سلسلے کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے۔ انتخابی اصلاحات کمیٹی ایک ایسا فورم ہے جہاں اپوزیشن اپنے تمام خدشات، تحفظات اور تجویز کردہ اصلاحات کو کھل کر سامنے رکھ سکتی ہے۔ انتخابی طریقہ کار اور الیکشن کمیشن میں جتنی بھی خامیاں ہیں اُنہیں نعرے بازی کے بجائے پارلیمانی مذاکرات کی میز پر آئینی و قانونی تدابیر کے ذریعے درست کیا جانا چاہئے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کی طرف سے اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلنے کی کوششیں اِس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت انتخابی اصلاحات کو یکطرفہ بنانے کے بجائے تمام فریقین کی مشاورت سے اُنہیں جامع بنانا چاہتی ہے۔ اب گیند اپوزیشن کے کورٹ میں ہے۔ اِسے چاہئے کہ وہ پارٹی مفادات اور وقتی سیاسی تلخیوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اِس کمیٹی کا حصہ بنے اور انتخابی اصلاحات میں اپنا حصہ ڈالے۔ جمہوریت کی مضبوطی کا راز اداروں کے استحکام اور انتخابی عمل کی شفافیت میں مضمر ہے۔ عوام کو جب یہ یقین ہوگا کہ اُن کا ڈالا گیا ووٹ مکمل طور پر محفوظ ہے اور اُس کے نتیجے میں قائم ہونے والی حکومت واقعی اُن کی منشاء سے آئی ہے تو ملک میں خود بخود سیاسی استحکام پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔ سیاسی قیادت نے مِل جُل کر شفاف اور غیر متنازع انتخابی نظام کی بنیاد رکھ دی تو یہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک انمول تحفہ ہوگا اور ملک سیاسی بحرانوں کے چکر سے باہر نکل جائے گا۔

مڈل کلاس خواہشات!

مڈل کلاس کسی بھی ملک کی معاشی ترقی اور خوشحالی میں ریڑھ کی ہڈی تصور کی جاتی ہے کہ یہ امراء اور پسے ہوئے طبقے کے درمیان پُل کا کردار بھی ادا کرتی ہے۔ متوسط کاروباری کمیونٹی کی تعداد کسی بھی ملک میں جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی وہ معاشرہ اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ ہر ترقی یافتہ ملک اپنی پالیسیز بناتے ہوئے ان لوگوں کو خاص طور پر سامنے رکھتا ہے کہ یہ بیروزگاری کے خاتمے میں معاون بن کر حکومتی ملازمتوں کے بوجھ کو کم کرنے میں مددگار اور حکومتی ٹیکس کی آمدن میں اضافے کا حقیقی سبب ہوتے ہیں۔

پاکستان میں کچھ عرصے سے ایک منصوبہ بندی کے تحت جس کلاس کو سب سے زیادہ کرش کیا گیا وہ یہی مڈل کلاس ہے۔ اس طبقے کی سادہ پہچان یہی ہے کہ یہ اپنی آمدن سے کچھ نہ کچھ بچت کر کے اسے اپنی ضروریات زندگی میں بہتری لانے کیلئے استعمال کرنے کے قابل ہوتے ہیں جبکہ ان کے بعد والے لوگ کما تو رہے ہوتے ہیں لیکن بچت کرنا ان کے لئے ممکن نہیں ہوتا جس میں زیادہ تر تنخواہ دار طبقہ یا معمولی محنت کش لوگ شامل ہیں۔ آج صورتِ حال یہ ہے کہ اچھی آمدنی رکھنے والے خاندان بھی ماہانہ اخراجات پورے کرنے کے لئے پریشانی کا شکار ہیں۔ مناسب آمدن والوں کی جمع پونجی اور متوسط ملازمت والوں کی تنخواہ بھی بجلی، گیس، بچوں کی فیس اور آمدورفت کے اخراجات نگل لیتے ہیں۔ سوچیئے کا تصور اور مستقبل کی منصوبہ بندی اب صرف مہینے کے اخراجات کو پورا کرنے کی آزمائش تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ مڈل کلاس کرش پالیسیز کے نتیجے میں سب سے پہلی منصوبہ بندی گھر اور پلاٹ کی خریداری پر ہوئی۔ چند سال پہلے تک کچھ محنت اور بچت کرنے کے بعد کوئی پلاٹ لے لینا ممکن تھا اور پھر مزید محنت اور بچت سے مکان بن جاتا تھا مگر پچھلی ایک دہائی میں زمینوں، پلاٹوں اور گھروں کی قیمتوں کا موازنہ کریں تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ دو گنا نہیں بلکہ محتاط اندازے کے مطابق دس گنا تک بڑھ چکی ہیں جبکہ آمدن بمشکل دوگنا بھی نہیں ہو سکی۔ سو اب تک اگر کوئی متوسط آدمی اپنا گھر نہیں بنا سکا تو وہ اب ڈراؤنا خواب بن چکا۔ پانچ مرلے کا وہ پلاٹ جو کچھ سال پہلے دس پندرہ لاکھ میں سہولت سے مل جاتا تھا اب ایک کروڑ میں بھی دستیاب نہیں۔ وہ انسان جو بچت کر کے کوئی اتنی رقم جمع کر لیتا تھا ایک طرف یہ رقم بھی جمع کرنا اخراجات کے بے پناہ اضافے کے سبب ممکن نہیں رہا اور پھر پلاٹ اس کی پہنچ سے بہت دور جا چکا ہے۔ اس پر گھر بنانا تو اب سوچنا بھی اس کے لئے ممکن نہیں رہا۔



مڈل کلاس پر دوسرا حملہ گاڑیوں کی قیمتوں میں بے پناہ اضافے کی صورت میں کیا گیا۔ پہلے سے موجود گاڑی کو دو چار سال بعد تبدیل کرنا ایک معمول کا عمل تھا جو ہر مڈل کلاس بڑے آرام سے کر لیتا تھا۔ اس زاویئے سے ہونے والی تبدیلی بھی دوگنا نہیں، بلکہ چھ سات گنا تک ہوئی ہے جس کی نہ کوئی معقول وجہ سامنے آ سکی اور نہ ہی اس پر کسی طرف سے موثر آواز اٹھائی گئی۔ دس پندرہ لاکھ میں ملنے والی مناسب گاڑی اب پچاس ساٹھ لاکھ تک اور اس سے ذرا بہتر تو کروڑ روپے سے اوپر جا چکی ہے اور کوئی ان حالات میں صرف گاڑی کیلئے کیا اتنی رقم الگ سے جمع کر سکتا ہے تو اس کا جواب ظاہر ہے نہیں میں ہوگا۔ دنیا میں کہیں بھی اتنی کم سہولتوں والی گاڑیوں کی یہ قیمتیں قابلِ عمل ہی نہیں۔ یعنی ایک طرف آمدن پر توانائی اور دیگر ضروریات زندگی کی گرانی کے سبب نقب لگائی گئی اور دوسری طرف ضروریات کی قیمتیں آسمان پر پہنچا دی گئیں جس کو ساتھ لے کر چلنا حلال وحرام کی تمیز رکھنے والوں کے لیے تو ممکن نہیں رہا۔

مڈل کلاس کا ایک مسئلہ بچوں کی اچھی تعلیم اور بہتر علاج کی سہولت بھی ہے اور یہ کسی بھی مہذب معاشرے میں محض کاروباری خدمات نہیں، انسانی ترقی کی بنیاد کہلائی جاتی ہے۔ جب سرکاری سکولوں میں معیارِ تعلیم اور سہولتوں کی عدم فراہمی جیسے مسائل ہوں تو یہی طبقہ نجی اداروں کا رخ کرتا ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ ملک میں تعلیم اور صحت کو بزنس بنانے والوں کی جیبیں بھرنا بھی مڈل کلاس کی ہی ذمہ داری ہے کہ یہ بہتر تعلیم اور بہتر علاج کی جنگ بھی لڑ رہے ہوتے ہیں۔ متوسط طبقہ ان دونوں شعبوں میں بھی دوہرے بوجھ پر کمر پر لادے ہوئے ہے جس سے اُٹھنا بھی اب محال ہو رہا ہے۔ حیرت ہے کہ ٹیکس کی صورت میں اسی طبقے کا خون تک نچوڑا جا رہا ہے اور دوسری طرف سہولیات کے حصول کیلئے سارا بوجھ بھی اسے خود ہی اٹھانا پڑتا ہے، یعنی ایک طرف حکومتی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ٹیکسوں کی بھرمار بھی اسی کے لئے اور جس مد میں یہ ٹیکس وصول کیے جاتے ہیں ان کو پورا کرنے کی ذمہ داری بھی اسی کی۔

مڈل کلاس کو محض ایک معاشی درجہ سمجھنا درست نہیں۔ یہی طبقہ معاشرے میں تعلیم، پیشہ ورانہ مہارت، کاروباری سرگرمی، ٹیکس ادائیگی اور سماجی استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر یہ طبقہ مسلسل مالی دباؤ کے باعث بچت، تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی منصوبہ بندی سے محروم ہو جائے تو اس کے اثرات صرف انفرادی خاندانوں تک محدود نہیں رہتے، پوری معیشت کی پیداواری صلاحیت اور معاشرتی اعتماد متاثر ہوتا ہے۔ قومی ترقی کا جائزہ صرف مجموعی معاشی اعداد وشمار سے نہیں، بلکہ متوسط کاروباری اور برسرِروزگار لوگوں کی حقیقی زندگی میں آنے والی بہتری سے کیا جانا چاہئے۔ ایسا نظام جس میں گھر خریدنا زندگی بھر کی جدوجہد بن جائے، تعلیم والدین کی کمر توڑ کے رکھ دے اور علاج کسی متوازن آمدن والے کی جمع پونجی ہڑپ کر لے مایوسی بے یقینی اور بداعتمادی کا سبب بنتا ہے۔ مڈل کلاس کی خواہشات فطری ہیں لیکن اس کی محنت کی قوت خرید کرش کر دی گئی ہے۔

خامنہ ای کا دوٹوک انتباہ: مشرقِ وسطیٰ ایک نئے تصادم کے دہانے پر

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی جانب سے دشمنوں کی کسی بھی دھمکی کا فوری، مؤثر اور جغرافیائی حدود سے بالاتر جواب دینے کی ہدایت نے خطے میں کشیدگی بڑھنے کے خدشات کو مزید تقویت دی ہے، جبکہ موجودہ حالات تحمل، دانش مندانہ قیادت اور مؤثر سفارت کاری کے متقاضی ہیں۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای سے منسوب تازہ بیان مشرقِ وسطیٰ میں پہلے سے موجود خطرناک کشیدگی کو ایک نئے مرحلے میں داخل کرتا دکھائی دیتا ہے۔ دشمنوں کی جانب سے کسی بھی نوعیت اور سطح کے خطرے کا فوری اور مؤثر جواب دینے اور اس سلسلے میں جغرافیائی حدود کی پابندی نہ کرنے کی ہدایت دراصل اس عزم کا اظہار ہے کہ ایران اپنی خودمختاری، قومی سلامتی اور علاقائی مفادات کے تحفظ کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے۔ تاہم ایک ایسے وقت میں جب مشرقِ وسطیٰ مسلسل جنگوں، سیاسی عدم استحکام اور معاشی مشکلات سے دوچار ہے، اس نوعیت کا اعلان علاقائی اور عالمی امن کے لیے سنگین سوالات پیدا کرتا ہے۔ ایران کے مؤقف کو موجودہ علاقائی حالات سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔ ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی محاذ آرائی نے خطے کے دفاعی اور سیاسی توازن کو شدید متاثر کیا ہے۔ تہران مسلسل یہ مؤقف اختیار کرتا رہا ہے کہ اس کی دفاعی حکمت عملی کا بنیادی مقصد بیرونی جارحیت کو روکنا، قومی خودمختاری کا تحفظ اور دشمن قوتوں کو مزید فوجی کارروائیوں سے باز رکھنا ہے۔ بلاشبہ ہر خودمختار ریاست کو بین الاقوامی قوانین کے تحت اپنے دفاع کا حق حاصل ہے، لیکن اس حق کا استعمال ضروری، متناسب اور شہری آبادی کے تحفظ سے متعلق اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ ایران کی جانب سے جغرافیائی حدود سے بالاتر جوابی کارروائی کا تصور بظاہر ایک مضبوط دفاعی پیغام ہے، تاہم اس میں کئی خطرات بھی پوشیدہ ہیں۔ ایسی حکمت عملی کے نتیجے میں ان ممالک کی سلامتی بھی متاثر ہو سکتی ہے جو براہِ راست کسی تنازع کا حصہ نہیں بننا چاہتے۔ یہی وہ حساس پہلو ہے جسے نظرانداز کرنا کسی بڑے علاقائی تصادم کا سبب بن سکتا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال صرف متعلقہ ممالک تک محدود نہیں بلکہ پوری دنیا کے اقتصادی اور تجارتی مفادات سے منسلک ہے۔ خصوصاً آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کا ایک اہم راستہ ہے۔ اس علاقے میں کسی بھی فوجی تصادم یا بحری نقل وحمل میں رکاوٹ سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ، تجارتی سرگرمیوں میں خلل اور مہنگائی کی نئی لہر پیدا ہو سکتی ہے۔ ترقی پذیر ممالک، جو پہلے ہی قرضوں، افراطِ زر اور معاشی دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں، اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی یہ پیش رفت غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ ایران پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تاریخی، ثقافتی، مذہبی اور اقتصادی تعلقات موجود ہیں۔ پاکستان کی توانائی کی ضروریات اور خطے میں اس کے سفارتی مفادات اس بات کے متقاضی ہیں کہ مشرقِ وسطیٰ میں کسی نئی جنگ کو روکا جائے۔ کسی بڑے تصادم کے نتیجے میں نہ صرف تیل کی درآمدات مہنگی ہو سکتی ہیں بلکہ سرحدی سلامتی، علاقائی تجارت اور داخلی معاشی استحکام پر بھی منفی اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسی لیے پاکستان کو ایران، امریکہ، سعودی عرب اور دیگر علاقائی ممالک کے ساتھ اپنے سفارتی روابط بروئے کار لاتے ہوئے کشیدگی میں کمی کے لیے فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ جیسے ممالک کی جانب سے مذاکرات اور علاقائی استحکام کی کوششیں اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہیں کہ خطے کے بیشتر ممالک ایک نئی اور تباہ کن جنگ کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ایرانی قیادت کو بھی یہ حقیقت پیشِ نظر رکھنی چاہیے کہ عسکری طاقت کسی ملک کے دفاع کا اہم ذریعہ ضرور ہے، لیکن پائیدار قومی سلامتی کا انحصار صرف فوجی قوت پر نہیں ہوتا۔ حقیقی دفاعی حکمت عملی وہی ہے جو دشمن کو جارحیت سے باز رکھنے کے ساتھ ساتھ جنگ کے امکانات بھی کم کرے۔ اسی طرح امریکہ اور اسرائیل کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ مسلسل فوجی دباؤ، دھمکیاں اور طاقت کا استعمال مسائل کے مستقل حل کے بجائے مزید شدت پسندی اور عدم اعتماد کو جنم دے سکتے ہیں۔ بین الاقوامی برادری، خصوصاً اقوامِ متحدہ اور بااثر عالمی طاقتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ کھل تشویش کے اظہار تک محدود نہ رہیں بلکہ کشیدگی کے خاتمے کے لیے عملی سفارتی اقدامات کریں۔ تمام متعلقہ ممالک کی خودمختاری کا احترام، سلامتی کی قابلِ اعتماد ضمانتیں اور بامقصد مذاکرات ہی موجودہ بحران کے حل کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ اس تمام صورتحال میں سب سے زیادہ اہمیت انسانی جانوں کے تحفظ کو حاصل ہونی چاہیے۔ مشرقِ وسطیٰ کی حالیہ جنگوں نے ثابت کیا ہے کہ فوجی محاذ آرائی کی سب سے بھاری قیمت عام شہری ادا کرتے ہیں۔ لاکھوں خاندان بے گھر ہوتے ہیں، تعلیمی ادارے اور اسپتال متاثر ہوتے ہیں، جبکہ معاشی سرگرمیاں مفلوج ہو جاتی ہیں۔ قومی سلامتی کے نام پر ایسے انسانی المیوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ مشرقِ وسطیٰ کو ایک ایسے اجتماعی سلامتی کے نظام کی ضرورت ہے جس کی بنیاد طاقت کے توازن کے بجائے باہمی احترام، عدم جارحیت، اقتصادی تعاون اور تنازعات کے پُرامن حل پر استوار ہو۔ ایران سمیت تمام علاقائی طاقتوں کو تسلیم کرنا ہوگا کہ کسی ایک ملک کی مستقل سلامتی پورے خطے کے استحکام سے الگ نہیں ہو سکتی۔ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کا تازہ انتباہ اگر مزید جارحیت کو روکنے کا ذریعہ بنتا ہے تو اسے دفاعی حکمت عملی کے تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے، لیکن اگر اس کے نتیجے میں فوجی کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع ہوتا ہے تو اس کے نتائج پورے خطے کے لیے تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ایران بھی اپنی دفاعی حکمت عملی کو ایسے دائرے میں رکھے جو علاقائی امن کو مزید خطرے میں نہ ڈالے۔

اظہارِ خیال



منظر نقوی

بدر مفاہمتی یادداشت: بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے کردار کی مضبوطی

بدر یادداشتِ مفاہمت پاکستان کی دفاعی صنعت اور بین الاقوامی شراکت داری میں ایک اہم قدم کی عکاسی کرتی ہے۔ ترکی، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کی جانب سے دوحہ میں دستخط کیے جانے والے اس معاہدے کے تحت مشترکہ عسکری پیداوار، تحقیق وترقی، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور تکنیکی تربیت میں تعاون قائم کیا گیا ہے۔ اس تقریبِ دستخط میں قطر کے نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ مملکت برائے دفاعی امور شیخ سعود بن عبدالرحمن بن حسن آل ثانی، پاکستان کے وزیرِ دفاع خواجہ محمد آصف، ترکی کے وزیرِ دفاع یاشار گولر، انڈونیشیا کے نائب وزیرِ دفاع مارشل یوسف جوہری اور ترکی کی دفاعی صنعت کی اتھارٹی کے صدر پروفیسر ہالوک گورگون نے شرکت کی۔ بدر کا مطلب چودھویں کا چاند ہے اور یہ چاروں ممالک کی باہمی طور پر ایک دوسرے کی تکمیل کرنے والی طاقتوں اور مشترکہ امنگوں کی علامت ہے۔ اس معاہدے کا مقصد دفاعی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا، ہنرمند ملازمتیں پیدا کرنا، جدت طرازی کو فروغ دینا، برآمدات میں اضافہ کرنا اور اتحادی ودوست ممالک کو رسدفراہم کرنا ہے۔ پاکستان ترکی کی ڈرونز اور جدید الیکٹرانکس میں مہارت، قطر کے مالی وسائل اور انڈونیشیا کی مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ معاہدہ ایک وسیع صنعتی نیٹ ورک تشکیل دے کر ترکی اور قطر کے ساتھ پاکستان کے موجودہ دفاعی تعلقات کو بھی مزید مستحکم کرتا ہے۔ اس سے پاکستان کے دفاعی اداروں، بشمول ڈیفنس انڈسٹریل پروڈکشن آرگنائزیشن کو مربوط سپلائی چینز تیار کرنے، سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انڈونیشیا کی شرکت جنوبی ایشیا، مشرقِ وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیا کو بھی آپس میں جوڑتی ہے، جس سے تجارت اور تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ انڈونیشیا کا مقصد اپنی دفاعی شراکت داری کو متنوع بنانا اور عالمی سپلائی چینز میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنا ہے، جبکہ چاروں ممالک اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے اور مزید جدید دفاعی پیداوار کی طرف بڑھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

بدر یادداشتِ مفاہمت مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ کی تکمیل کرتی ہے، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکی نے اگست 2026 میں دستخط کیے تھے۔ جہاں مکہ معاہدہ اجتماعی دفاع پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور کسی ایک رکن پر مسلح حملے کو تینوں پر حملہ تصور کرتا ہے، وہیں بدر معاہدہ مشترکہ مینوفیکچرنگ اور صنعتی ترقی پر مرکوز ہے۔ یہ دونوں معاہدے مل کر پاکستان کے اس کردار کو مضبوط بناتے ہیں جو ایک سیکورٹی پارٹنر اور دفاعی پیداوار کے پارٹنر دونوں حیثیتوں سے ہے۔ مکہ اتحاد ریاض میں طے پانے والے اس فیصلے کے بعد نفاذ کی طرف آگے بڑھ چکا ہے جس کے تحت طے شدہ فوجی دستوں اور صلاحیتوں کو سعودی عرب میں تعینات کرنا ہے، جبکہ پاکستان نے ایک ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل کو اس اتحاد کا پہلا سیکرٹری جنرل مقرر کیا ہے۔ بدر معاہدے میں توسیع بھی ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے بانی اراکین کے طے کردہ ضوابط کے تحت دیگر دوست ممالک بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ خلیج، مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیا کی ممکنہ شرکت اس نیٹ ورک کی صنعتی صلاحیت، منڈیوں اور سفارتی اثر ورسوخ میں اضافہ کر سکتی ہے، جس سے ایک بانی رکن کی حیثیت سے پاکستان کو فائدہ ہوگا۔ وزیرِ دفاع خواجہ محمد آصف نے اندرونی اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق قابلِ اعتماد شراکت داری، علاقائی امن، خود کفالت، مشترکہ پیداوار، صنعتی تعاون اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لیے پاکستان کے عزم پر زور دیا ہے۔ یہ اہداف غیر ملکی سپلائرز پر انحصار کم کرنے کے لیے خاص طور پر اہم ہیں۔ مشترکہ پیداوار سے ممالک کو تکنیکی مہارت حاصل کرنے، آلات کی دیکھ بھال کرنے، اسپیئر پارٹس حاصل کرنے اور بالآخر اپنے نظام کو اپنی ضروریات کے مطابق ڈھالنے میں مدد ملتی ہے۔ اس معاہدے کا تربیتی حصہ بھی اتنا ہی اہم ہے کیونکہ اس سے فوجی اہلکاروں کو آلات چلانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے، مشترکہ طریقہ کار وضع کرنے، باہمی ہم آہنگی کو بہتر بنانے اور مسلسل تبادلوں کے ذریعے اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ تعلقات مشترکہ مشقوں، اتحادی کارروائیوں اور امن مشنز میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر بدر معاہدہ پاکستان کی دفاعی صنعت کو ترقی دینے، علاقائی سیکورٹی کی شراکت داری کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی منڈیوں کو وسعت دینے اور زیادہ تکنیکی خودمختاری حاصل کرنے کے لیے ایک طویل مدتی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ تحقیق وترقی شاید اس معاہدے کا سب سے دور اندیش عنصر ہے۔ تحقیق وترقی کا کام مہنگا اور خطرات سے گھرا ہوتا ہے جس کے لیے کئی سالوں تک مسلسل سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس گروپ کا کوئی بھی ایک ملک دفاعی تحقیق و ترقی کے لیے لامحدود وسائل نہیں رکھتا لیکن اپنی کوششوں کو یکجا کر کے وہ اکیلے کے مقابلے میں بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ نئے سسٹمز کو تیار کرنے کے اخراجات اور ناکامی کے خطرات کو آپس میں بانٹ سکتے ہیں اور اپنے سائنسی استعداد کو یکجا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے پاس انجینئرنگ اور سائنسی صلاحیتوں کی ایک مضبوط بنیاد ہے، ترکیہ نے حالیہ سالوں میں دفاعی جدت طرازی کی شاندار صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، قطر کے پاس پرعزم منصوبوں کی مالی اعانت کے لیے مالی وسائل موجود ہیں اور انڈونیشیا کے پاس ایک بڑی صنعتی بنیاد اور ہنرمند کارکنوں کا بڑا ذخیرہ ہے۔ یہ سب مل کر ایسی ٹیکنالوجیز پر کام کر سکتے ہیں جو ان میں سے کسی ایک کے لیے انفرادی طور پر پہنچ سے باہر ہو سکتی تھیں۔ بدر یادداشت پاکستان کے عالمی تاثر پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ سالوں سے بین الاقوامی میڈیا میں پاکستان کو بنیادی طور پر سلامتی کے چیلنجز کے تناظر میں دکھایا جاتا رہا ہے اور اسے ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جاتا رہا ہے جو امداد فراہم کرنے کے بجائے حاصل کرتا ہے۔ بدر معاہدہ اس بیانیے کو بدلنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ پاکستان کو پیش رفتہ صنعتی صلاحیتوں کے حامل ملک کے طور پر پیش کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان ایک ایسا partner ہے جس کی دیگر اقوام تلاش کرتی ہیں۔ یہ پاکستان کو علاقائی استحکام میں اپنا حصہ ڈالنے والے ملک کے طور پر دکھاتا ہے، نہ کہ صرف اس سے فائدہ اٹھانے والے کے طور پر۔ پاکستان کے عوام طویل عرصے سے یہ محسوس کرتے رہے ہیں کہ ان کے ملک کی مثبت خدمات کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ بدر جیسے معاہدے اس بات کا ٹھوس ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ پاکستان ایک ذمہ دار اور باصلاحیت بین الاقوامی اداکار ہے، جو کہ قومی فخر کا باعث ہے۔ یہ معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے ایک وسیع تر فریم ورک میں بھی بالکل فٹ بیٹھتا ہے۔ پاکستان مسلم دنیا کے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو فعال طور پر مضبوط بنا رہا ہے۔ اس نے مکہ معاہدے کے ذریعے سعودی عرب کے ساتھ اپنے تعلقات کو گہرا کیا ہے، ترکیہ کے ساتھ ایک قریبی شراکت داری برقرار رکھی ہے جو دفاع، تجارت اور سفارت کاری کا احاطہ کرتی ہے اور سیکیورٹی و معاشی امور پر قطر کے ساتھ منسلک رہا ہے۔ اب وہ انڈونیشیا کے ساتھ ایک نیا تعلق استوار کر رہا ہے۔ یہ تنوع کی ایک حکمت عملی ہے جو کسی ایک شراکت دار پر انحصار کو کم کرتی ہے اور مشترکہ مفادات و باہمی احترام پر مبنی تعلقات کا ایک نیٹ ورک بناتی ہے۔ بدر یادداشت اس حکمت عملی کا ایک عملی اور مادی اظہار ہے۔ دفاعی صنعت ایک نہایت سخت اور مطالبہ کرنے والا شعبہ ہے جس کے لیے درست ترین انجینئرنگ، سخت کوالٹی کنٹرول اور سیکیورٹی کے سخت پروٹوکولز کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ حقیقت کہ چار ممالک اپنی دفاعی صنعتوں کو جزوی طور پر بھی یکجا کرنے پر تیار ہیں، ان کے درمیان گہرے اعتماد کی علامت ہے۔ وہ حساس ٹیکنالوجیز کا تبادلہ کرنے، اپنی پیداواری تنصیبات کو ایک دوسرے کے انسپکٹرز کے لیے کھولنے اور اپنی برآمدی پالیسیوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے تیار ہیں۔

میڈیا آئی



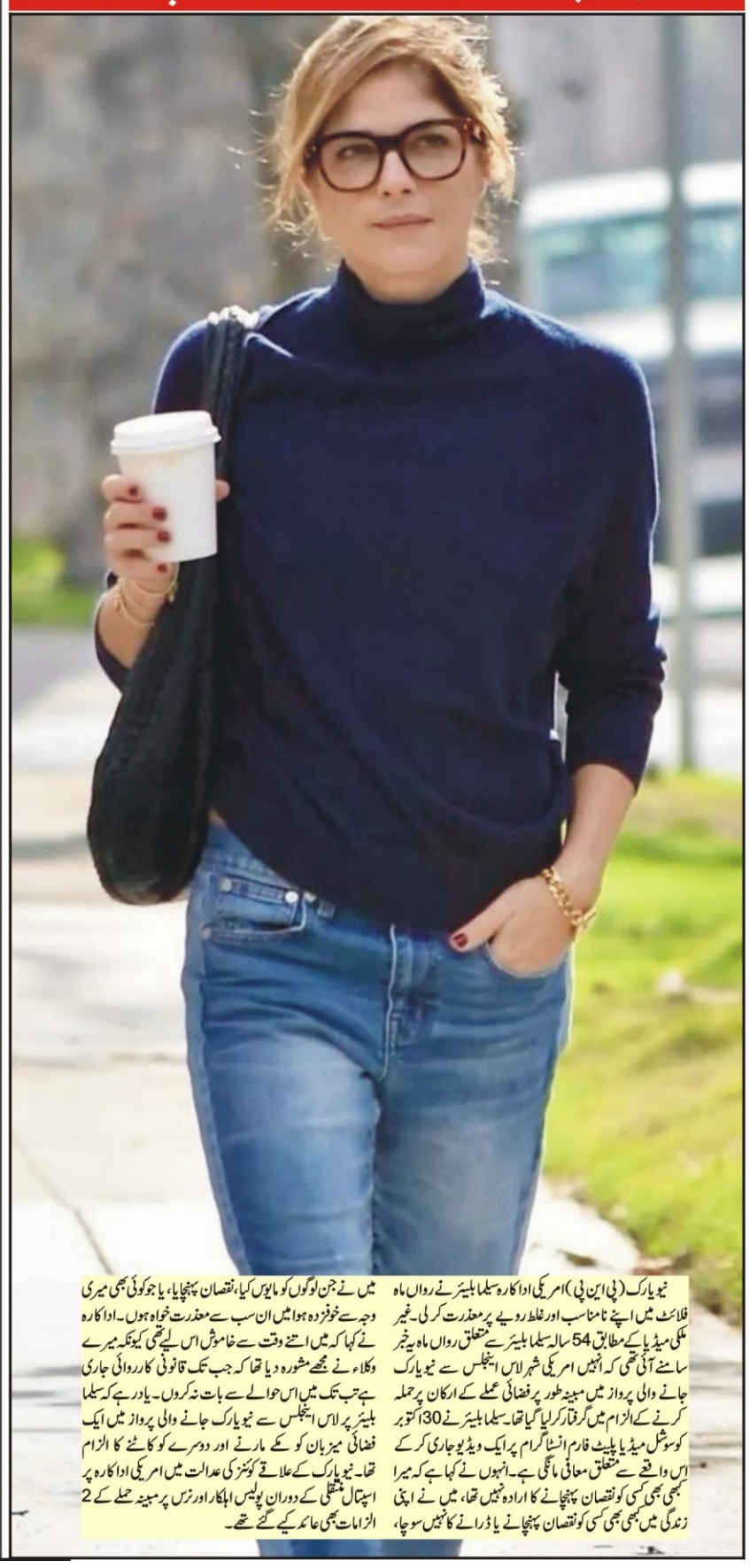
عبدالباسط علوی

abdulbasitalvi@gmail.com

شہر نامہ — فن وثقافت



سیلما بلیئر نے جہاز میں فضائی عملے کو مکے مارنے وکاٹنے پر معافی مانگ لی



نیویارک (پی این پی) امریکی اداکارہ سیلما بلیئر نے رواں ماہ فلائٹ میں اپنے نامناسب اور غلط رویے پر معذرت کر لی۔ غیر

بقیہ نمبر 1

قیمت، فروخت کی قیمت اور رقم کے استعمال کی مکمل تحقیقات کی جائیں۔ان خیالات کا اظہار متاثرین عبداللہ سٹی چوہدری ارسلان شاہد، چوہدری شہباز سندھو، عمران خان، حسن ذوالفقار راجہ، چوہدری اویس، معظم اقبال اور دیگر نے راولپنڈی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر آزاد کشمیر، لاہور، گجرات، اٹک سے کثیر تعداد میں متاثرین بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم یہاں کسی ذاتی دشمنی یا سیاسی مقصد کے لیے جمع نہیں ہوئے بلکہ ان ہزاروں متاثرہ خاندانوں کی آواز بن کر آئے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی بھر کی حق حلال کی کمائی، بچوں کے مستقبل اور اپنے گھر کے خواب کے لیے عبداللہ سٹی میں سرمایہ کاری کی۔آج انہی لوگوں کو اپنی جمع پونجی واپس لینے کے لیے دفاتر کے چکر لگانے پڑ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عبداللہ سٹی کے مالکان اور متعلقہ کمپنیوں کے 2016 سے اب تک کے مالی معاملات، ابتدائی مالی حیثیت، اثاثوں، بینک اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کی مکمل منی ٹریل کی تحقیقات کی جائیں۔اگر عوام کے پیسوں سے ذاتی اثاثے بنائے گئے ہیں تو وہ رقوم قانون کے مطابق واپس حاصل کر کے متاثرین کو ادا کی جائیں، متاثرین نے شکایت کی کہ انہیں انصاف دینے کے بجائے ان کی فائلیں منسوخ کی جا رہی ہیں، رقوم کی واپسی سے انکار کیا جارہا ہے

بقیہ نمبر 2

دی گئی تھی۔تقریب کی تشہیر سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے کی گئی، جس کا مقصد خاندانوں کو ایک صحت مند، خوشگوار اور مثبت تفریحی ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کی نشوونما اور خصوصی ضروریات کے حوالے سے معاشرتی آگاہی کو فروغ دینا تھا۔تقریب میں بچوں اور اہل خانہ کی دلچسپی کے لیے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں کھانے پینے کے متنوع اسٹالز، جمپنگ کیسل اور میجک شو خصوصی توجہ کا مرکز رہے۔بچوں نے تفریحی سرگرمیوں میں بھرپور دلچسپی لی جبکہ والدین کو ایک دوسرے سے ملاقات اور ادارے کی خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا موقع بھی ملا۔کنڈرفن فیسٹا کے انعقاد کا ایک اہم مقصد آٹزم (Autism)، اے ڈی ایچ ڈی (ADHD)، ڈسلیکسیا (Dyslexia) اور بچوں کی دیگر نشوونمائی و تعلیمی ضروریات کے بارے میں والدین اور معاشرے میں آگاہی پیدا کرنا بھی ہے۔بلوم برج کا موقف ہے کہ ہر بچے میں سیکھنے، آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی استعداد موجود ہوتی ہے، تاہم بعض بچوں کو اپنی انفرادی ضروریات کے مطابق اضافی توجہ، معاونت اور سازگار ماحول درکار ہوتا ہے۔بلوم برج خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی معاونت، انکلوسو ایجوکیشن، ڈے کیئر، ریڈی ٹو اسکول اور اسکرین فری زون جیسے منصوبوں کے ذریعے بچوں کی جسمانی، ذہنی، تعلیمی اور سماجی نشوونما کے لیے کام کر رہا ہے۔ ادارے کا بنیادی تصور ایک ایسے معاشرے کی تشکیل میں معاونت کرنا ہے جہاں ہر بچے کو اس کی انفرادی صلاحیتوں اور ضروریات کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع میسر ہوں۔ادارے کی انتظامیہ کے مطابق کنڈرفن فیسٹا محض ایک تفریحی تقریب نہیں بلکہ خاندانوں کو ایک مثبت سماجی پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے اور بچوں کی بہتر تربیت، صحت مند سرگرمیوں اور خصوصی بچوں کی شمولیت کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کی ایک کاوش ہے۔بلوم برج انتظامیہ نے تقریب میں شرکت کرنے والے والدین، بچوں، اسٹال ہولڈرز اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تا کہ بچوں اور خاندانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ایک زیادہ حساس، باشعور اور جامع معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 3

معاملہ سامنے آ گیا ھے جس کے باعث گھروں ریسٹورنٹس اور دیگر رہائشی و کمرشل استعمال کرنے صارفین کو شدید دشواری و مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ھے گیس کی عدم فراہمی کے باعث کھانا پکانے کے مقررہ اوقات میں بھی گیس دستیاب نہیں ہوتی۔علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گیس کی عدم فراہمی نے گھریلو زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے، خواتین کو کھانا پکانے میں شدید دشواری کا سامنا ہے جبکہ متبادل ذرائع استعمال کرنے پر اضافی اخراجات بھی برداشت کرنا پڑ رہے ہیں اسلام آباد کے سماجی۔سیاسی حلقوں نے وزیر اعظم سے مطالبہ کیا ھے کہ وفاقی دارالحکومت میں عوام کو سہولیات فراہم کرنے والے ان سرکاری اداروں کی اس بد انتظامی اور عدم توجہی کا نوٹس لیں جس کے باعث عوام مشکلات کا شکار ہیں

بقیہ نمبر 4

سے مطالبہ کیا کہ بندرگاہ کی نجکاری کا فیصلہ منسوخ کیا جائے اور اسے اسلحے یا فوجی ساز و سامان کی ترسیل کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔احتجاج کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اسرائیلی کمپنی ان کمپنیوں میں شامل ہے جو لاوریو بندرگاہ میں اکثریتی حصص حاصل کرنے کی دوڑ میں ہیں۔موجودہ منصوبے کے تحت لاوریو پورٹ اتھارٹی کے 51 فیصد حصص نجی سرمایہ کار کو دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ معاہدے کی مدت 2062 تک ہو سکتی ہے۔مظاہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی کمپنی کے داخل ہونے سے بندرگاہ کے فوجی مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔احتجاج میں فلسطینی پرچم بھی لہرائے گئے اور شرکا نے اسرائیل کے ساتھ یونان کے دفاعی تعاون اور غزہ کی جنگ کے تناظر میں بندرگاہ کو ممکنہ طور پر فوجی سرگرمیوں میں شامل کرنے کی مخالفت کی

بقیہ نمبر 5

پارٹنرشپ کو فروغ دینا تھا۔مذاکرات کے دوران میڈیا کے کردار، صحافیوں کے باہمی پیشہ ورانہ دوروں اور دونوں ممالک کے درمیان معلومات کے تبادلے کو بہتر بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کا ایک اہم نکتہ پاکستانی میڈیا پروفیشنلز اور صحافیوں کو ازبکستان کے دورے کی دعوت دینا تھا، جس کا مقصد میڈیا مینجمنٹ کے بہترین طریقوں کا اشتراک اور باہمی رابطوں کو مضبوط بنانا ہے۔اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرحمن نے تعلیم اور دیگر شعبوں میں تعاون کے حوالے سے یقین دہانی کروائی کہ وہ پاکستان میں متعلقہ تعلیمی اور دیگر اداروں سے بات چیت کریں گے اور انہیں اس باہمی تعاون کے عمل میں مکمل طور پر آن بورڈ لانے کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔دونوں فریقین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ میڈیا اور تعلیمی اداروں کے اشتراک کو عملی شکل دے کر دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم کیا جائے گا

بقیہ نمبر 6

کی لیبارٹریوں کو بھجوا دیے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع گوجر خان عبدالرشید ساقی کی سربراہی میں ٹیم نے حبیب چوک قاضیاں، اسلام پورہ جبر اور بیول میں کھاد کی فروخت کے مراکز کا معائنہ کیا۔اس موقع پر فیلڈ انویسٹی گیٹر محمد نزیر ہاشمی، گل ضمیر احمد، فیلڈ اسسٹنٹ تھاتھی محمد آفتاب اور احتشام الحق بھی ان کے ہمراہ تھے۔ معائنہ کیے گئے مراکز میں وارثی موبائل شاپ حبیب چوک قاضیاں، المائدہ ڈیری ملک شاپ بٹ مارکیٹ اسلام پورہ جبر اور صداقت ٹریڈرز کلوڑہ، بیول روڈ شامل ہیں۔اس دوران مقامی کاشتکاروں سے ملاقات بھی کی گئی۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت عبدالرشید ساقی نے کہا کہ غیر معیاری اور جعلی کھاد کی فروخت میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی اور کاشتکاروں کی محنت اور سرمایہ ضائع کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔انہوں نے کاشتکاروں پر زور دیا کہ کھاد منظور شدہ ڈیلرز سے خریدیں اور غیر معیاری یا جعلی کھاد کی فروخت سے متعلق محکمہ زراعت کو فوری اطلاع دیں تا کہ بروقت کارروائی کی جا سکے

بقیہ نمبر 7

ترغیب دیں گے۔اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات میں ہم ہر حلقے سے امیدوار کھڑا کریں گے۔ جبکہ راولپنڈی میں بھی ہم نے بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کا آغاز کر دیا ہے۔لوگوں میں شعور اجاگر کرنا اور ان کو اپنے حقوق کی آواز بلند کرنے کے لی ان کی خود اعتمادی میں اضافہ کرنا ہماری خدمت ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یہاں پاکستان تحریک شاد باد کے زیر اہتمام آئندہ متوقع بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے منعقدہ ایک اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا

بقیہ نمبر 8

انسداد پولیو مہم کا آغاز پیر 2 نومبر سے ہوگا۔مہم کے دوران پنجاب بھر میں93 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

بقیہ نمبر 9

ڈاکٹر شیخ عامر محمود فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی اور سروس ڈیلیوری کے عمل کی خود نگرانی کر رہے ہیں اور مختلف علاقوں میں جاری سرگرمیوں کا جائزہ لے رہے ہیں کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز گھروں تک پہنچ کر شہریوں کو بنیادی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ صحت سے متعلق ضروری معلومات اور رہنمائی بھی دے رہے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد بنیادی طبی سہولیات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا اور صحت عامہ کی خدمات کو مزید موثر بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 10

متبادل جگہ فراہم کی جائے سردار شاہجہان یوسف کا کہنا تھا کہ سیاسی اختلافات اور جماعتی مخالفت اپنی جگہ لیکن جمہوری اقدار اور عوامی نمائندوں کے حقوق کا احترام ہر صورت ضروری ہے انہوں نے کہا کہ اگر سپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی گرفتار یا نظر بند ہیں تو انہیں رہا کیا جانا چاہیے سیاسی اختلافات کو ذاتی دشمنی میں تبدیل نہیں کرنا چاہیے بلکہ تمام مسائل و معاملات کو آئین و قانون اور جمہوری روایات کے مطابق حل کیا جانا چاہیے انہوں نے موجودہ صوبائی سیاسی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی اسمبلی بحال ہوگی تاہم پی ٹی آئی حکومت بھی بحال نہیں ہو گی انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی بحالی اور صوبائی حکومت کی تشکیل دو الگ معاملات ہیں جنہیں آئینی و قانونی تقاضوں کے مطابق دیکھا جانا چاہیے ریڑھی بانوں و تھوڑی فروشوں کے خلاف آپریشن کے حوالہ سے گفتگو کرتے ہوئے سردار شاہجہان یوسف نے کہا کہ اس حوالے سے گورنر خیبر پختونخوا سے بھی بات کی جائے گی تا کہ ریڑھی بانوں کے روزگار کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کو چاہیے کہ شہر میں تجاوزات کے خاتمے کے ساتھ ساتھ غریب طبقے کے معاشی مسائل کو بھی مدنظر رکھے اور ایسا قابل عمل نظام متعارف کرائے جس سے شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت ملے اور غریب محنت کش طبقہ بھی متاثر نہ ہو۔

بقیہ نمبر 11

چالان کر کے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔دوسری کارروائی میں وارث خان پولیس نے ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر ڈکیتی کی جھوٹی کال کرنے والے شخص کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا۔پولیس کے مطابق کال کرنے والے نے گھر میں ڈکیتی کی واردات کی اطلاع دی تھی تاہم تحقیقات کے دوران ایسا کوئی واقعہ پیش آنے کے شواہد نہیں ملے۔ایس پی راول بیدار بخت گوندل نے کہا کہ 15 ایمرجنسی سروس شہریوں کی سہولت کے لیے ہے جس کے غلط استعمال پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ادھر سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی ہدایات پر سینئر پولیس افسران نے چرچز اور دیگر اہم مقامات کا دورہ کر کے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ایس پی پوٹھوہار سمیت ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز فیلڈ میں موجود رہ کر سیکیورٹی کی نگرانی کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 12

شاہ غلام قادر اور سابق وزیر اعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان کی سرپرستی، مشفقانہ تعاون اور تجربہ کار رہنمائی حکومت کے لیے معاون و مددگار اور استحکام کا باعث ثابت ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ریاستی عوام کی خوش قسمتی اور نیک شگون ہے کہ انہیں جواں سال، باکردار اور عوام دوست وزیر اعظم، صدر ریاست اور سپیکر کی صورت میں ایسی قیادت میسر آئی ہے جو شب و روز ریاست کی تعمیر و ترقی اور عوامی فلاح کے لیے بھرپور خدمات سرانجام دے رہی ہے

بقیہ نمبر 13

میں منعقد ہوا۔اجلاس کی کارروائی کا آغاز گزشتہ اجلاس کے منٹس کی منظوری سے ہوا۔سیکرٹری جنرل پاکستان فیڈریشن بیس بال طاہر محمود نے گزشتہ دور کی کارکردگی رپورٹ پیش کی جس کی باقاعدہ منظوری دی گئی۔انہوں نے فیڈریشن کی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔اجلاس میں مندرجہ ذیل امور پر غور کیا گیا: سید علی شاہ کو بطور BFA ممبر ایبٹ لارج جنرل کونسل میں شامل کرنے کی منظوری دی گئی۔ پاکستان کی انٹرنیشنل ایونٹس میں شرکت کی رپورٹ اور آئندہ دسمبر میں شیڈول انٹرنیشنل ایونٹس کی تیاریوں پر لائحہ عمل طے کیا گیا۔ستائیسویں خاور شاہ نیشنل مینز بیس بال چیمپئن شپ جو 2 سے 8 نومبر تک ملتان میں شروع ہو رہی ہے، اس کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ نیشنل ویمن بیس بال چیمپئن شپ کے انعقاد پر غور کیا گیا۔سندھ کے معاملات اور دیگر تنظیمی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ سلیکشن کمیٹی کی تشکیل نو اور آئندہ ٹیموں کی سلیکشن کے طریقہ کار پر لائحہ عمل طے کیا گیا۔ پاکستان فیڈریشن بیس بال کے سیکرٹری جنرل طاہر محمود نے انٹرڈیپارٹمنٹل بیس بال اور بین الصوبائی بیس بال کی بحالی کی تجویز پیش کی جسے ہاؤس نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔

بقیہ نمبر 14

گیس پریشر میں شدید کمی کے باعث مانسہرہ شہر سمیت تمام علاقوں کیلئے سوئی ناردرن گیس حکام نے نیا گیس لوڈشیڈنگ جاری کر دیا ہے جس کے مطابق صبح 6 تا 9 بجے تک، دن 11 بجے تا 2 بجے تک اور شام 6 تا رات 9 بجے تک تین تین گھنٹے سی این جی اسٹیشنز پر گیس دستیاب ہوگی جبکہ پریشان حال گھریلو صارفین کو بھی انہیں اوقات میں سوئی گیس ملے گی اس کے علاوہ باقی تمام وقت کے دوران نہ صرف سی این جی اسٹیشن بند رہیں گے بلکہ گھروں کی گیس بھی بند رہے گی خلاف ورزی کی صورت میں سی این جی اسٹیشنز کی نہ صرف گیس سپلائی معطل بلکہ اسٹیشنز بھی سیل کئے جانے کے علاوہ بھاری جرمانہ بھی کیا جائے گا

بقیہ نمبر 15

برآمد ہوں گے، پاکستان میں موجودہ مشکل ترین حالات میں عوامی بھلائی کے لیے بہت اقدامات کر رہے ہیں، ایران جنگ اور اب سعودیہ جنگ کی وجہ سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ملکی معیشت میں مشکلات پیدا کر رہی ہے لیکن اس کے باوجود میاں نواز شریف کی راہنمائی اور وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کی قیادت میں حکومت بہتر اقدامات کے لیے دن رات کوشاں ہے پشاور میں سکول کی چھت گرنے سے جاں بحق ہونے والے بچوں کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، پاکستان مشکل حالات سے گزر رہا ہے لیکن عوام کی بھلائی کے لیے اور ملکی معیشت کی بہتری اور سلامتی کے لیے حکومت بہترین انداز میں منصوبہ سازی کر رہی ہے جس کے نتائج جلد عوام کو ملنا شروع ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یہاں منعقدہ ایک تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہی ڈاکٹر نیلسن عظیم نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ملک میں صحت اور تعلیم کے معیار کو مزید بہتر کیا جائے اور عوام کو بہتر طبی سولیات فراہم کرنے کے ساتھ روزگار کے موقع فراہم کرنے کے لیے بھی تمام تر ذرائع کو بروئے کار لایا جائے

بقیہ نمبر 16

اب ملک بھر سے طلبہ و طالبات اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے یہاں کا رخ کر رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے دورہ گوجر خان کے موقع پر پنجاب یونیورسٹی پوٹھوہار کیمپس کے طلبہ و طالبات سے ملاقات کے دوران کیا۔یونیورسٹی پہنچنے پر اسٹیٹ آفیسر میاں فیصل نے ان کا استقبال کیا، طلبہ و طالبات سے گفتگو کرتے ہوئے راجہ پرویز اشرف نے وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی شاہ کے وژن، دور اندیش قیادت اور تعلیمی ترقی کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا

بقیہ نمبر 17

جانوروں کے حقوق، ان کے ساتھ حسن سلوک، قدرتی ماحول کے تحفظ اور صحت مند غذائی عادات کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔جانور بھی قدرتی نظام کا اہم حصہ ہیں، اس لیے ان پر ظلم و تشدد کی حوصلہ شکنی اور ان کے تحفظ کے لیے معاشرے میں شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ناصرہ عبادت نے یوم آل سینٹس کے حوالے سے کہا کہ تمام مذاہب اور عقائد کے پیروکاروں کے بنیادی حقوق کا احترام، مذہبی آزادی اور باہمی رواداری ایک پرامن معاشرے کی بنیاد ہیں۔

بقیہ نمبر 18

نے بتایا کہ کراچی کی رونقیں بحال کرنے کے لئے مسلم لیگ ن کی اہم ضرورت ہے جس کے لئے گورنر سندھ نہال ہاشمی کی کاوشوں سے برسوں سے بے رونق شہر کو رونقیں بخشی جاسکتی ہیں وحید عالم خان نے تمام تجاویز کو سراہا اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر یوسی 237 کے چیئرمین اور وائس چیئرمین ریاض بلا پیپلز پارٹی کے رہنماء اعجاز خرم و دیگر اہم شخصیات موجود تھی

بقیہ نمبر 19

موصول ہونے والی اور مارک کردہ درخواستوں پر دیے گئے ٹائم فریم کے اندر اندر جلد از جلد کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی بھی قسم کی سستی یا غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔شیریں گل نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تحصیل اور دیگر انتظامی دفاتر میں عوام کے لیے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق شہریوں کے مال کے تحفظ اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، جس کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 20

گئیں، جبکہ حویلی مارکی بھائی خان میں خریداری کے لیے آنے والے شہری کی 125 موٹر سائیکل بھی چوری ہوگئی۔ پولیس نے دونوں واقعات کے الگ الگ مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق سگھوری، سرور شہید، ملک آباد کے رہائشی احتشام ظہور کی بارات کی تقریب ایک نجی شادی ہال میں جاری تھی کہ اس دوران مبینہ طور پر 14 سالہ بچے نے ان کی والدہ کے پرس سے ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد نقدی اور طلائی بالیاں چوری کر لیں، جبکہ تقریب میں شریک دیگر افراد کی جیبوں سے بھی مجموعی طور پر 40 ہزار روپے نکال لیے گئے۔ واردات کے بعد ملزم شادی ہال کے سامنے موجود ایک گاڑی میں سوار ہو کر فرار ہو گیا، جس میں مبینہ طور پر دو سے تین افراد پہلے سے موجود تھے۔دوسری واردات میں حویلی مارکی بھائی خان میں خریداری کے لیے آنے والے محمد ضیافت کی 125 موٹر سائیکل پارکنگ سے چوری کر لی گئی۔ پولیس حکام کے مطابق دونوں واقعات کے مقدمات درج کر کے ملزمان کی تلاش اور مزید تفتیش جاری ہے

بقیہ نمبر 21

باقاعدہ آغاز ہوگا۔ اس ایونٹ میں محکمہ جاتی اور صوبائی سطح کی 11 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں جن کے درمیان دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے متوقع ہیں ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی کمشنر ملتان عامر کریم خان ہوں گے جو چیمپئن شپ کا باقاعدہ افتتاح کریں گے۔ چیمپئن شپ کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے سلسلے میں ڈویژنل سپورٹس آفیسر ملتان عطا الرحمن خان نے قلعہ قاسم باغ اسٹیڈیم کا دورہ کیا جہاں سیکرٹری جنرل پاکستان فیڈریشن بیس بال طاہر محمود ٹورنامنٹ کے آرگنائزنگ سیکرٹری محمد جمیل کامران نے انہیں ایونٹ کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور اب تک مکمل کی جانے والی تیاریوں سے آگاہ کیا۔اس موقع پر عطا الرحمن خان نے کہا کہ 32 سال بعد ملتان میں نیشنل بیس بال چیمپئن شپ کا انعقاد ہو رہا ہے ہماری ذمہ داری ہے کہ ملک بھر سے آنے والے کھلاڑیوں اور آفیشلز کو بہترین سہولیات فراہم کریں تا کہ وہ ملتان سے خوشگوار یادیں لے کر واپس جائیں۔انہوں نے گراؤنڈ کی تیاری اور دیگر انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا اور انہیں تسلی بخش قرار دیا انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ایونٹ ملتان کی تاریخ میں ایک یادگار اور تاریخی حیثیت اختیار کرے گا جس میں پاکستان کے نامور قومی اور بین الاقوامی سطح کے بیس بال کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں۔سیکرٹری پاکستان فیڈریشن بیس بال طاہر محمود نے کہا کہ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے مشکور ہیں جنہوں نے اس اہم ایونٹ کے لیے بھرپور تعاون کیا۔آرگنائزنگ سیکرٹری محمد جمیل کامران نے بتایا کہ چیمپئن شپ کے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں اور تمام ٹیمیں ملتان پہنچ چکی ہیں آج ایک رنگا رنگ افتتاحی تقریب کے ساتھ ٹورنامنٹ کا باضابطہ آغاز ہوگا جو 8 نومبر تک جاری رہے گا۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان آرمی سمیت 11 ٹیمیں اس چیمپئن شپ میں حصہ لے رہی ہیں جن کے درمیان سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے دریں اثنا آرگنائزنگ سیکرٹری محمد جمیل کامران نے ڈی ایس او ملتان عدنان نعیم سے ملاقات کی جس میں آنے والے مہمان کھلاڑیوں کی رہائش اور کھانے کے بارے میں بات چیت ہوئی عدنان نعیم نے کہا کہ کھلاڑیوں اور آفیشلز کی رہائش کے اعلیٰ انتظامات کیے گئے ہیں تا کہ معزز مہمانوں کو کھانے اور رہائش کی کوئی تنگی نہ ہو محمد جمیل کامران نے ملتان کی عوام سے اپیل کی کہ وہ قلعہ قاسم باغ اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے چیمپئن شپ کے میچز دیکھنے کے لیے تشریف لائیں اور ملک بھر سے آنے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرین

بقیہ نمبر 22

نہیں تھا، میں نے اسی اخبار کے صفحات پر ایک کالم تحریر کیا تھا جس کا عنوان تھا: "خدارا! ایسی موت سے بچائیے"۔ چونکہ میں بنیادی طور پر ایک انویسٹیگیٹو رپورٹر (تفتیشی خبر نگار) تھا اور حقائق کی تہہ تک پہنچ کر آنے والے حالات پر گہری نگاہ رکھنا میرا پیشہ ورانہ خاصہ تھا۔ مزید برآں، پچھلی چار دہائیوں سے صحافتی سیاست سے گہری وابستگی اور ایک متحرک ٹریڈ یونینسٹ کے طور پر میدان عمل میں رہنے کے باعث، میں صحافت اور صحافیوں کے حالاتِ کار سے نہ صرف ملکی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی گہری اور وسیع آگہی رکھتا ہوں۔اسی وسیع عالمی و قومی تجربے کی بنیاد پر میں نے دو دہائیوں سے بھی زیادہ عرصہ پہلے اس ہولناک صورتحال کو بھانپ لیا تھا جس کا آج ہمیں سامنا ہے۔ لیکن افسوس! میری اس بروقت آگہی اور تفتیشی بنیادوں پر کی گئی فریاد پر نہ تو وقت کی حکومتوں نے توجہ دی اور نہ ہی ہمارے اپنے صحافتی اداروں نے کوئی ہوش کے ناخن لیے۔ اُس دور میں، میں نے ایک تفتیشی صحافی کے طور پر نہ صرف کالم لکھا بلکہ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) کی اس وقت کی قیادت کو بھی اس آنے والے طوفان سے ذاتی طور پر آگاہ کیا تھا۔ میں نے ان کے سامنے یہ مقدمہ رکھا تھا کہ اگر ہم نے ابھی سے ڈیجیٹل لہر، فیک نیوز اور رپورٹرز کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے کوئی مضبوط ضابطہ اخلاق اور حفاظتی دیوار قائم نہ کی، تو یہ سیلاب سب کچھ بہا لے جائے گا۔مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ ہماری اس وقت کی صحافتی تنظیم نے اس سنگین ترین معاملے پر کوئی توجہ نہیں دی۔نتیجہ کیا نکلا؟ بعد کے حالات میں نہ صرف صحافت کا معیار گرا، بلکہ مزدور صحافیوں کے حقوق کے لیے لڑنے والی وہ تاریخ ساز پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس ※ (PFUJ) خود بھی دھڑے بندیوں کا شکار ہو کر حصوں بکھروں میں تقسیم ہوگئی اور اس کے ٹکڑے ہو گئے۔ تنظیموں کی اس ٹوٹ پھوٹ اور صحافتی دھڑے بندیوں کا سب سے بڑا نقصان آج کے عام اور سچے میڈیا ورکر کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ جو فیک نیوز ※ جھوٹ اور سنسنی خیزی کا خدشہ میں نے بائیس سال پہلے ظاہر کیا تھا، آج وہ ہمارے پورے میڈیا سیکٹر کو نگل چکا ہے۔خبر کی جگہ "کلک بیٹ" اور "ویوز" کی مونیٹائزیشن نے لے لی ہے۔سچائی اب لاوارث ہے اور سنسنی خیزی کا کاروبار عروج پر ہے۔ اس فکری زوال کے نتیجے میں جو سب سے بڑا اور بھیانک انسانی المیہ جنم لے چکا ہے، وہ ہمارے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے حالاتِ کار ہیں۔ سزا سے استثنٰی کے عالمی دن پر جہاں ہم ان صحافیوں کو یاد کرتے ہیں جو گولیوں کا شکار ہوئے، وہیں ہمیں ان گمنام شہیدوں کو بھی نہیں بھولنا چاہیے جو معاشی دہشت گردی کا شکار ہو رہے ہیں۔ آج ہزاروں کی تعداد میں قلم کے مزدور، رپورٹرز، سب ایڈیٹرز اور تکنیکی عملہ بیروزگاری کی دلدل میں دھنس چکا ہے اور ان کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔ نہ حکومتیں ان کی طرف دیکھتی ہیں، نہ یہ بکھری ہوئی صحافتی تنظیمیں ان کے کام آ رہی ہیں اور نہ ہی میڈیا ہاؤسز کے مالکان کو ان کی کوئی پرواہ ہے۔سب کے سب بے یار و مددگار چھوڑ دیے گئے ہیں۔ بات اب صرف نوکری چھوٹنے تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ بقا کی جنگ بن چکی ہے۔ اس شدید بیروزگاری، فاقہ کشی اور ذہنی تناؤ کے ہاتھوں ہمارے کئی قابل فخر صحافی بھائی زندگی کی بازی ہار چکے ہیں اور بیروزگاری کے ہاتھوں بے موت مر رہے ہیں۔ سینکڑوں میڈیا ورکرز ایسے ہیں جو بیروزگاری کے باعث شدید بیمار ہیں، لیکن ان کے پاس اپنے علاج معالجے یا دواؤں تک کے پیسے نہیں ہیں اور وہ ہسپتالوں کے سرد وارڈز میں لاوارث پڑے سسک رہے ہیں۔

میں نے 2004ء میں کالم کا اختتام ان الفاظ پر کیا تھا: "اگر عامل صحافیوں کی تربیت کا بندوبست نہ کیا گیا تو آنے والے سالوں میں ملکی صحافت کے وقار اور اقدار کو کوئی نہیں بچا پائے گا... صحافت بے موت ماری جائے گی"۔ آج ایک انویسٹیگیٹو رپورٹر کی حیثیت سے مجھے اپنی اس پیش گوئی کے سچ ہونے پر فخر سے زیادہ رونا آتا ہے کہ کاش میری اس آواز پر وقت کی قیادت کان دھرتی۔ آج پاکستان کی صحافت واقعی اسکرینوں پر روزانہ بے موت ماری جا رہی ہے اور اس کے محافظ سڑکوں پر دم توڑ رہے ہیں۔ 2 نومبر کا یہ عالمی دن منانے کا حق ہمیں تبھی حاصل ہوگا جب ہم صحافیوں پر ظلم کرنے والے بیرونی عناصر کے ساتھ ساتھ ان کے معاشی قاتلوں کا بھی محاسبہ کریں گے۔ اگر اب بھی ریاست، پیمرا، بڑے میڈیا ہاؤسز اور پی ایف یو جے کے تمام دھڑے اپنے ذاتی مفادات اور سیاست سے بالاتر ہو کر ان بیروزگار، بیمار اور سسکتے ہوئے صحافیوں کے لیے کوئی ہنگامی اقدامات نہیں کرتے، تو یہ پورا شعبہ ہمیشہ کے لیے دفن ہو جائے گا۔ خدارا! صحافت اور اس سے وابستہ انسانوں کو اس ہولناک معاشی، جسمانی اور فکری موت سے اب تو بچا لیجیے

بقیہ نمبر 23

(بشمول لبنان) پر جنگ کا خاتمہ ضروری ہے۔ انہوں نے پاک فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے دورہ تہران اور خطے میں امن کے لیے پاکستان کے کلیدی سفارتی کردار کو سراہا۔ اپریل میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کرانے کے بعد پاکستان اور قطر مسلسل متحرک رہے ہیں۔واضح رہے کہ جون میں طے پانے والی 14 نکاتی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (MoU) کے تحت امریکہ کو بحری ناکہ بندی ختم اور اثاثے بحال کرنے تھے، تاہم اگست میں ڈیڈ لائن گزرنے کے بعد عملدرآمد تعطل کا شکار ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان اہم جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ کے تحت سیکیورٹی تعاون میں اضافہ ہوا ہے جس کا تہران نے ملا جلا ردعمل دیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ اگرچہ سفارت کاری کو موقع دیا جا رہا ہے، تاہم ایران نے اپنے ہتھیار اپ گریڈ کر لیے ہیں۔سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی ہدایت پر ایرانی مسلح افواج کو ہر قسم کے ممکنہ امریکی یا اسرائیلی حملے کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے اعلیٰ ترین جنگی الرٹ پر رکھ دیا گیا ہے۔ دوسری جانب مبصرین کا کہنا ہے کہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد خطے میں کشیدگی دوبارہ بڑھنے کا خدشہ ہے، جسے ٹالنے کے لیے پاک قطری سفارت کار سرگرم عمل ہیں۔

بقیہ نمبر 24

نے کہا کہ ادارے کے قیام کا مقصد انسانیت کی خدمت، ماحولیاتی تحفظ، محروم طبقات کی معاونت اور پائیدار معاشرتی ترقی کو فروغ دینا ہے۔انہوں نے کہا کہ فاؤنڈیشن تعلیم، سماجی آگاہی، پانی کے وسائل کے تحفظ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، خواتین و بچوں کے حقوق اور معذور افراد کی شمولیت سمیت مختلف شعبوں میں کام کرے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ معاشرتی ترقی کے لیے انفرادی کوششوں کو اجتماعی جدوجہد میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ فاؤنڈیشن متعلقہ اداروں، رضاکاروں اور مقامی کمیونٹیز کے تعاون سے شفافیت اور عملی اقدامات کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔میٹنگ میں محمد بشیر راجہ، محمد عمر، ادریس برہان، ڈاکٹر افرا ابراہیم، ڈاکٹر فرح، صنم فدا اور حفصہ عزیز نے شرکت کی۔شرکاء نے انسانیت کی خدمت، ماحولیاتی تحفظ اور معاشرتی بہتری کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا

بقیہ نمبر 25

نبی رحیمی نقشبندی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹریفک چالان کے نظام پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے انکشاف کیا کہ ان کے موٹر سائیکل کے نام پر کل 15 چالان جاری کیے گئے ہیں، جن میں سے 10 راولپنڈی اور 5 لاہور سے متعلق ہیں۔پیر غلام نبی رحیمی کا کہنا تھا کہ وہ نہ کبھی اپنے موٹر سائیکل پر لاہور گئے ہیں اور نہ ہی انہوں نے اپنا بائیک کسی کو استعمال کے لیے دیا۔بالخصوص لاہور کینال روڈ کے چالان سراسر فیک ہیں یا پھر کوئی نوسر باز ان کی موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ کا غلط استعمال (میپنگ) کر رہا ہے۔ انہوں نے ٹریفک پولیس کے اعلیٰ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات دیگر شہریوں کے ساتھ بھی پیش آ رہے ہیں، لہٰذا ان بلاموجب اور فیک چالانز کا فی الفور نوٹس لیا جائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر کل کو یہی جعلی نمبر پلیٹ کسی سنگین واردات یا غیر قانونی activity میں استعمال ہو جاتی ہے، تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کسی بھی ناگہانی صورتحال میں ایک عام شہری یہ کیسے ثابت کرے گا کہ واقعے سے اس کا کوئی تعلق نہیں؟ انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کی شفاف تحقیقات کرا کے شہریوں کو پریشانی اور متوقع قانونی مشکلات سے نجات دلائی جائے

بقیہ نمبر 26

کیں۔یہ سب ٹیم ورک ہے۔تمام انچارج، آرگنائزر اور تمام شمولیت اختیار کرنے والے طلبہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔تمام ٹیم کے بدولت یہ سب ممکن ہوا۔ان خیالات کا اظہار محمد ندیم خان پرنسپل ایف جی پبلک سکول بوائز پشاور روڈ راولپنڈی نے اڈیالہ پریس کلب کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے بتایا کہ امسال ایک بار پھر جب مجھے راولپنڈی ریجن کا سپورٹس سیکرٹری بنایا گیا

بقیہ نمبر 27

اہمیت محض دو اداروں کے مابین ثقافتی روابط کے قیام تک محدود نہیں بلکہ یہ پاکستان اور اسلامی جمہوریہ ایران کے درمیان 2025ء میں طے پانے والے باہمی معاہدے برائے تعاون در شعبہ جات ثقافت، سائنس اور تعلیم، بالخصوص کلچرل اینڈ ایجوکیشن ایکسچینج پروگرام، کا باقاعدہ حصہ ہے۔اس پیش رفت کے نتیجے میں کریٹیو آرٹ ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) اس پاک ایران معاہدے میں تیسرے فریق کی حیثیت سے شامل ہوگئی ہے اور اب دونوں ممالک کے مابین طے شدہ مشترکہ ثقافتی، علمی، ادبی، سائنسی اور تعلیمی پروگراموں کی عملی تشکیل، نفاذ (Implementation) اور سرگرمیوں کے انعقاد میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرے گی۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں اطراف سے فنونِ لطیفہ، علم و ادب، ثقافت اور مشترکہ تہذیبی اقدار کی ترویج و فروغ کے لیے کوششوں اور عملی سرگرمیوں کو مربوط اور جامع انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔ اس میں ثقافتی تبادلوں کے ساتھ آرٹ اینڈ کلچرل ایجوکیشن ایکسچینج پروگرام بھی شامل ہے، جس کے ذریعے فنکاروں، ادیبوں، طلبہ اور نوجوان تخلیق کاروں کے لیے باہمی روابط، تربیت، تعلیمی مواقع اور مشترکہ سرگرمیوں کی نئی راہیں کھلیں گی۔ ممتاز سیاسی و سماجی شخصیت محترم یاسین خلیل اور پاکستان ٹیلی ویژن پشاور سینٹر کے جنرل مینیجر جناب ابراہیم کمال تقریب کے مہمانان خصوصی تھے۔ تقریب کے مشترکہ میزبان ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران پشاور ڈاکٹر حسین چاقی اور چیئرمین کریٹیو آرٹ ایسوسی ایشن پروفیسر سجاد علی اورکزئی تھے۔تقریب کی نظامت تنظیم کی شعبہ ادب و تحقیق کی جنرل سیکرٹری مریم خان نے انجام دی۔ تلاوتِ کلام پاک اور نعتِ رسول مقبول ﷺ کے بعد دونوں میزبانوں نے معاہدے کی تفصیلات، اغراض و مقاصد، افادیت اور مجوزہ طریقہ کار پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دونوں ادارے باہمی اشتراک سے اس معاہدے کو عملی سرگرمیوں اور ٹھوس نتائج میں تبدیل کریں گے۔

بقیہ نمبر 28

ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ضلع مری کے مختلف ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا، (1289) متاثرہ افراد کو ریسکیو اہلکاروں نے بروقت موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی، جبکہ (29) افراد مختلف حادثات میں موقع پر ہی جانبحق ہو گئے

بقیہ نمبر 29

ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کی ایمرجنسی اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں اور ریسکیو اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر مکمل قابو پالیا

بقیہ نمبر 30

سمیت عام شہریوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ قبل ازیں اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان ڈاکٹر سیدہ زینب حسین کے نوٹس اور پیرا فورس کے ہمراہ کارروائی کے بعد تجاوزات کے خاتمے اور راستہ کھلا رکھنے کی امید پیدا ہوئی تھی، تاہم موجودہ صورتحال نے شہریوں کی مشکلات دوبارہ بڑھا دی ہیں۔ اہلِ علاقہ کے مطابق پارکنگ کے لیے مختص جگہ کو دوبارہ کھولنے کے بجائے بند رکھا جا رہا ہے، جس کے باعث موٹر سائیکلیں پھر گلی میں کھڑی ہونے لگی ہیں۔

بقیہ نمبر 31

گرام آئس، 5 ہزار 698 گرام چرس، 4 ہزار 812 گرام ہیروئن، شراب کی 33 بوتلیں، 6 خنجر اور مختلف بور کے 37 پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کیے گئے۔اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں 48 گرینڈ سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز کیے گئے جن کے دوران 2 ہزار 257 افراد، 987 گھروں، 281 دکانوں، 92 ہوٹلز، 1352 موٹر سائیکلوں اور 490 گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔مزید جانچ پڑتال کے لیے 52 مشکوک افراد، 131 موٹر سائیکلوں اور ایک گاڑی کو متعلقہ تھانوں منتقل کیا گیا

بقیہ نمبر 32

تعینات کر دیا گیا ہے۔تینوں افسران اس سے قبل تعیناتی کے منتظر تھے، جنہیں فوری طور پر نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان تعیناتیوں کا اطلاق آئندہ احکامات تک برقرار رہے گا۔نوٹیفکیشنز کے مطابق تینوں افسران اپنی ذمہ داریوں کا چارج سنبھالنے کے بعد انسانی وسائل کے ڈائریکٹوریٹ میں رپورٹ پیش کریں گے۔ ان تقرریوں کی منظوری چیئرمین سی ڈی اے نے دی ہے،، ذرائع کے مطابق ان بڑے ریٹائرڈ فوجی افسران کی تعیناتی سے سی ڈی اے کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی بہتر ہوگی

بقیہ نمبر 33

والے دہشت گرد حملوں کو روکنے کے لیے موثر اقدامات نہیں کیے، طالبان کی جانب سے ناکافی اقدامات کے باعث پاکستان نے کارروائی کی ہے، امریکا نہیں چاہتا کہ پاکستان دہشت گردی کا نشانہ بنے۔دوسری جانب یوکرین جنگ کے حوالے سے انہوں نے کہا ہے کہ وہ یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ مذاکرات کے ذریعے یوکرین میں امن ممکن ہو سکے گا یا نہیں۔

بقیہ نمبر 34

کشیدگی سے عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں متاثر ہوئیں، عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہوتے ہی عوام کو بھی فوری ریلیف فراہم کیا جائے گا۔اتوار کو نجی یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ مقبول فیصلوں کے بجائے ملکی زرمبادلہ کے تحفظ کو ترجیح دی، پٹرولیم قیمتوں میں اضافے کے اثرات کم کرنے کے لیے ٹارگٹڈ سبسڈی فراہم کی ہم نے اپنے وسائل ان لوگوں پر مرکوز کر کے انہیں محفوظ رکھا جو اس کے سب سے زیادہ مستحق تھے، اور آبنائے ہرمز کے بحران کا دیگر ممالک کے مقابلے میں کم نقصان کے ساتھ سامنا کیا، 12 سے 13 ملین مستحق افراد کو جنگ سے پہلے کی قیمتوں پر سبسڈائزڈ پٹرول فراہم کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا گزشتہ 6 ماہ کے دوران آبنائے ہرمز کی صورتحال نے سب کو متاثر کیا ہے۔ مختلف ممالک کو اپنی معیشتیں چلانے کے لیے مہنگے تیل، گیس، ایل پی جی اور دیگر ایندھن کی خریداری کے لیے قیمتی زر مبادلہ کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ عوام کو بھی اپنے خاندانوں کے حوالے سے مشکل فیصلے کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کا بحران اپنی شدت اور وسعت کے اعتبار سے غیر معمولی رہا ہے اور اس کے مسلسل جاری رہنے سے مختلف ممالک کی استعداد آزمائش سے گزری ہے۔علی پرویز ملک نے کہا کہ الحمدللہ پاکستان نے وہ معاشی استحکام برقرار رکھا ہے جس کے حصول کے لیے سب نے محنت کی۔انہوں نے کہا کہ ملک میں ایندھن کی قیمتوں کے تعین کے طریقہ کار میں شفافیت لائی گئی ہے اور تمام تفصیلات عوام کے سامنے رکھی جا رہی ہیں تا کہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں بہتری آنے پر اس کا فائدہ خود بخود عوام کے گھروں تک پہنچ سکے

بقیہ نمبر 35

رجیم بھارت کی پراکسی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں، افغان طالبان اپنے مذموم مقاصد کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجو استعمال کرتے ہیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ افغانستان کو اب بھی غیر ریاستی عناصر چلا رہے ہیں، یہ ایک رجیم ہے، افغانستان میں روسی مداخلت کے بعد وہاں متعدد ایجنسیوں اور پراکسیز نے اپنی جڑیں مضبوط کر لی ہیں اور جیش العدل، القاعدہ، آئی ایس کے پی جیسی بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں بھی افغانستان میں موجود ہیں اور اس بات کی نشاندہی اقوام متحدہ اور امریکہ کے علاوہ کئی ممالک کر چکے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ پاکستان افغان طالبان سے صرف یہ کہتا ہے کہ وہ پاکستان کے اندر دہشت گردوں کی حمایت کرنا بند کرے، افغان طالبان رجیم نے نور ولی خارجی، بشیر زیب، گل بہادر جیسے دہشت گردوں کو پناہ دے رکھی ہے، پاکستان میں دہشت گردی کے لیے تشکیل افغانستان سے آتی ہے اور وہیں سے انہیں اسلحہ بھی فراہم کیا جاتا ہے۔افغان حکومت کی پالیسی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اگر طالبان رجیم دہشت گردی کے حوالے سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی، افغان طالبان رجیم کی عالمی سطح پر کوئی ساکھ نہیں ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ دنیا افغان رجیم کو نارمل ریاست والا رویہ اختیار کرنے پر مجبور کرے، بین الاقوامی برادری افغان طالبان کو مجبور کرے کہ وہ منشیات کی کاشت اور پیداوار روکے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے واضح کیا کہ پاکستان کی افواج افغان رجیم کی طرف سے تمام خطرات بشمول ڈرونز کا سدباب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

بقیہ نمبر 36

پرتک ٹاکر انصر محمود عرف مسٹر پٹلو سمیت دیگر کے خلاف مقدمہ درج کر کے 6 افراد کو گرفتار کر لیا۔رپورٹ کے مطابق مقامی پولیس کا کہنا ہے کہ مسٹر پٹلو سمیت دیگر ملزمان مفرور ہیں

بقیہ نمبر 37

مظاہرین نے دکانیں لوٹ لیں، پولیس پر پیٹرول بم بھی پھینکے گئے۔ جرمنی کے بڑے شہروں میں نوجوانوں کی قیادت میں ہونے والے احتجاجی مظاہرے پرتشدد صورت اختیار کر گئے

بقیہ نمبر 38

کا پریمیم اور اضافی اخراجات استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔آئل ریفائنریز آئندہ 30 روز تک پیٹرول کی ایکس ریفائنری قیمت 7 مارچ 2026 کی سطح پر مقرر کر سکیں گی۔ریفائنریز کو پریمیم، اضافی اخراجات اور کسٹمز ڈیوٹی 7 مارچ 2026 کی سطح پر رکھنے کی اجازت ہوگی۔ذرائع کے مطابق درآمدی قیمت اور ایکس ریفائنری قیمت کا فرق ریفائنریز کو پیٹرولیم لیوی کی مد میں جمع کرانا ہوگا۔پیٹرولیم لیوی میں رد و بدل کا فائدہ صرف پیٹرول صارفین کو منتقل کیا جائے گا، پیٹرولیم لیوی میں حاصل ہونے والا فائدہ پیٹرول کی قیمت میں کمی کی صورت میں صارفین کو ملے گا۔پیٹرولیم ڈویژن نے تمام آئل ریفائنریز کو باضابطہ خطوط ارسال کر دیے۔ ریفائنریز کو پیٹرول کی روزانہ فروخت کی تفصیلات پیٹرولیم ڈویژن اور اوگرا کو فراہم کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔ذرائع کے مطابق روزانہ فروخت کی رپورٹس کے ساتھ سی پی آرز اور چالان بھی جمع کروانا ہوں گے، اوگرا اور پیٹرولیم ڈویژن اضافی لیوی کی ادائیگیوں اور حسابات کی تصدیق کریں گے۔ نئے طریقہ کار کا اطلاق آئندہ 30 روز کے لیے ہوگا۔ نومبر میں پاکستان آنے والے پیٹرول کارگوز پر درآمدی پریمیم 28 سے 35 ڈالر فی بیرل تک پہنچنے کا امکان ہے جبکہ اس وقت پیٹرول کی قیمتوں میں 88.19 ڈالر فی بیرل پریمیم شامل ہے۔مقامی ریفائنریز کے لیے پریمیم اضافی اخراجات اور کسٹمز ڈیوٹی 7 مارچ 2026 کی جنگ سے قبل کی سطح پر برقرار رکھی جائے گی۔

بقیہ نمبر 39

کے کرائے ادا نہیں کیے۔یہ مجموعی نادہندگان کا 26.74 فیصد بنتے ہیں، جس کے باعث کراچی اس فہرست میں پہلے نمبر پر ہے۔

بقیہ نمبر 40

سرویلنس ڈرون ہیڈ کوارٹرز کی بیرونی دیوار سے ٹکرانے کے بعد نیچے گر گیا۔ڈرون کی مدد سے سی ٹی ڈی ہیڈ کوارٹرز کے اندرونی حصوں کی ریکی جاری تھی

بقیہ نمبر 41

امریکا لبنانی تنظیم حزب اللہ کے خلاف کیے گئے پیجر حملوں کی طرز پر ایک انتہائی اچانک اور حیرت انگیز کارروائی کے ذریعے ایرانی فوجی قیادت کا خاتمہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

بقیہ نمبر 42

علم، کردار، خود اعتمادی اور عملی جدوجہد سے وابستہ ہے۔ اسلامی دنیا کے نوجوانوں کو جدید تعلیم، سائنسی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنے کے ساتھ اخلاقیات اور خدمتِ انسانیت کو اپنی زندگی کا مقصد بنانا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے استنبول میں نوجوانوں کی تنظیم "یدی ہلال" کے زیر اہتمام انٹرنیشنل سپیچ فورم (International Speech Forum) سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں ترکیہ کے نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔حافظ نعیم الرحمن نے "عالمی بحران اور امت مسلمہ کا مستقبل" کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کی تعمیر ان لوگوں کے ہاتھ میں ہو گی جو مشکلات کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے بجائے علم، کردار اور عمل کا راستہ اختیار کریں گے۔

بقیہ نمبر 43

میں شامل ہونے والا اپنی نوعیت کا پہلا بوئنگ 9-787 ہے۔ بوئنگ 9-787 جدید ٹیکنالوجی بشمول ان فلائٹ انٹرٹینمنٹ سے لیس ہے اور کشادہ و آرام دہ کیبن کی خصوصیات کا حامل ہے، ڈریم لائنر کی شمولیت پی آئی اے کے فضائی بیڑے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور بین الاقوامی نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

بقیہ نمبر 44

گلگت بلتستان" جاری کر دیا۔گلگت بلتستان میں یکم نومبر کو یوم آزادی قومی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔گلگت بلتستان کے نامور شاعر ذیشان مہدی کا خوبصورت کلام، گلوکار جے جے علی شبنا کی پُراثر آواز میں پیش کیا گیا ملی نغمہ گلگت بلتستان کے عوام کی پاکستان سے عقیدت، قومی تشخص اور گہری دلی وابستگی کا عکاس ہے جس میں گلگت بلتستان کی تاریخی جدوجہد اور پاکستان سے جڑے فخر و اعزاز کے جذبات اجاگر کیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 45

دوبارہ شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکا ایران پر بمباری دوبارہ شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی اخبار نے کہا کہ فوجی کارروائی امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد شروع ہو سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 46

، قرارداد وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے پیش کی۔ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بھی کرتارپور راہداری کھولنے کی قرارداد کی بھرپور حمایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 47

ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا، جبکہ دو ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق تینوں واقعات میں فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ تھانہ سوبدرہ پولیس کے مقابلے میں 6 سالہ بچی سمیت متعدد کمسن بچوں کو جنسی درندگی کا نشانہ بنانے والا ملزم جنید اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا۔

بقیہ نمبر 48

پرخصوصی تقاریب کا انعقاد کیا گیا جن کا مقصد صحت مند خوراک، غذائی تحفظ اور پائیدار غذائی نظام کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنا تھا۔تقاریب میں فوڈ فیسٹ، پوسٹر مقابلے، سیمینار اور آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا تھا جن کے ذریعے متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی اہمیت، غذائی مسائل کے حل کے لیے جدید طریقوں اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں کو اجاگر کیا گیا۔وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قمر الزمان نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔انہوں نے فوڈ فیسٹ میں لگائے گئے مختلف اسٹالز اور پوسٹرز کی نمائش کا دورہ کیا جبکہ سیمینار اور آگاہی واک میں بھی شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قمر الزمان نے کہا کہ غذائی تحفظ کو یقینی بنانا اور صحت مند غذائی عادات کو فروغ دینا ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے نہایت ضروری ہے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ جامعات کو غذائی مسائل کے پائیدار حل تلاش کرنے کے لیے تحقیق، جدت اور عوامی آگاہی کے فروغ میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔وائس چانسلر نے مزید کہا کہ خوراک کے انتخاب میں ذمہ دارانہ رویوں کو فروغ دینا اور جدید طریقوں کو اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ ہر فرد کے لیے محفوظ، صحت بخش اور پائیدار خوراک کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی و تحقیقی اداروں کی مشترکہ کاوشیں غذائی تحفظ کے فروغ اور معاشرے میں صحت مند طرزِ زندگی کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں

بقیہ نمبر 49

جس میں ملک بھر سے ماہرین تعلیم، اسکول مالکان، تعلیمی اداروں کے سربراہان اور شعبۂ تعلیم سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی اور مرحوم کی قومی تعلیمی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔مقررین نے ڈاکٹر محمد افضل بابر کی تین دہائیوں سے زائد پر محیط جدوجہد کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے طلبہ، اساتذہ اور نجی تعلیمی اداروں کے حقوق کے لیے کراچی سے خیبر اور گلگت سے کوئٹہ تک مؤثر آواز بلند کی۔ان کی جدوجہد محض مطالبات تک محدود نہیں تھی بلکہ وہ نجی تعلیمی برادری کو متحد کرنے، باہمی احترام کو فروغ دینے اور چھوٹے و انفرادی تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ ڈاکٹر بابر نے نجی تعلیمی شعبے کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا اور اداروں کی بہتری، پیشہ ورانہ استعداد میں اضافے، موثر تربیت، فیکلٹی ڈویلپمنٹ اور تعلیمی معیار کی بلندی کو اپنی جدوجہد کا اہم حصہ بنایا۔ان کا وژن یہ تھا کہ انفرادی تعلیمی ادارے بھی مضبوط انتظامی و تدریسی نظام کے ذریعے بڑے تعلیمی نیٹ ورکس اور بدلتی ہوئی مارکیٹ قوتوں کا مؤثر مقابلہ کر سکیں۔تقریب سے چوہدری محمد ارشد، ڈاکٹر ایچ یو خان، عقیل رزاق (خیبر پختونخوا)، سلیم خان (PEN ایبٹ آباد)، ڈاکٹر شفقت جنجوعہ، نصیر احمد جنجوعہ (پاک لینڈ اسکول)، افتخار جنجوعہ (دی ایجوکیٹرز)، ناصر صاحب (سابق رکن بورڈ آف گورنرز)، حافظ بشارت (رکن بورڈ آف گورنرز)، صغیر احمد (پی ایم ایجوکیشنل آسبلی)، اشتیاق ستی، ابراہیم ستی اور راجہ شہریز نے خطاب کیا۔تقریب کے اختتام پر جناب مقبول حسین ڈار نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پرائیویٹ اسکولز نیٹ ورک ڈاکٹر بابر کے وژن اور مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیٹ ورک اسکولوں کی ترقی، قیادت کی استعداد سازی، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور تعلیمی معیار میں بہتری کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر بنائے گا، بالخصوص انفرادی تعلیمی اداروں کو درپیش نئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی معاونت فراہم کی جائے گی

بقیہ نمبر 50

خوانی کی۔وزیر اعلیٰ امجد حسین نے یکم نومبر کو گلگت بلتستان کی تاریخ کا اہم اور یادگار دن قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دن آزادی، قربانی، اتحاد اور حب الوطنی کی علامت ہے

بقیہ نمبر 51

آئزن کوٹ (Gadi Eisenkot) پر زور دیا کہ وہ وزیر اعظم نیتن یاہو کو اقتدار سے باہر کرنے کے لیے عرب سیاسی جماعتوں سے اتحاد کریں

بقیہ نمبر 52

بحال کرنے کی ہدایت کر دی۔وفاقی وزیر نے کمال پور انٹرچینج پر منصوبے کا معائنہ کیا اور این ایچ اے، این ایل سی اور تعمیراتی کمپنیوں کے حکام سے پیش رفت پر بریفنگ لی۔عبدالعلیم خان نے ہدایت کی کہ منصوبے پر مشینری اور افرادی قوت بڑھائی جائے، تعمیراتی کام جلد مکمل کیا جائے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ان کا کہنا تھا کہ جب منصوبے کے تمام فنڈز این ایچ اے نے خود فراہم کیے ہیں تو کسی صورت تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔وفاقی وزیر کے مطابق فیصل آباد سے پنڈی بھٹیاں تک 53 کلومیٹر طویل موٹروے ایم 4 کو چار سے چھ لین میں توسیع دی جا رہی ہے۔ موٹروے کے درمیان خوبصورت گرین بیلٹ، کھجور کے پودے اور تزئین و آرائش کی جائے گی، جبکہ پورے روٹ پر مکمل لائٹنگ بھی نصب ہوگی۔

بقیہ نمبر 53

پر جاری ترقیاتی سرگرمیوں کی رفتار کا معائنہ کیا۔دورے کے دوران چیئرمین سی ڈی اے کو بریفنگ دی گئی کہ 31 اکتوبر 2026 تک صرف 22 روز میں منصوبے کا 85 فیصد کام کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ شدید بارش اور خراب موسمی حالات کے باعث دو روز تک تعمیراتی سرگرمیاں جاری نہ رکھی جا سکیں۔ تاہم اس عارضی تعطل کے باوجود منصوبے پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے اور اسے مقررہ 30 روزہ مدت کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ منصوبے پر ہونے والی نمایاں پیش رفت متعلقہ ٹیموں کی لگن، عزم اور مسلسل محنت کا مظہر ہے۔یہ منصوبہ وفاقی دارالحکومت میں جدید انفراسٹرکچر اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے وژن کے مطابق مکمل کیا جا رہا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کے وژن اور ان کے شروع کردہ "محسن اسپیڈ" اقدام کے تحت ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے اور اسلام آباد کے مجموعی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔واضح رہے کہ کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے کا افتتاح وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کیا تھا، جبکہ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی نے اس منصوبے کو 30 روز کے اندر مکمل کرنے کے عزم کا اظہار کیا تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ کے وژن کے مطابق اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی قیادت اور براہ راست نگرانی میں اس منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے تا کہ مقررہ مدت میں تکمیل کے عزم کو پورا کیا جا سکے۔دورے کے دوران چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف نے متعلقہ افسران، انجینئرز اور تعمیراتی ٹیموں کو ہدایت کی کہ کام کی موجودہ رفتار برقرار رکھی جائے، دستیاب وسائل کا مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے اور باقی ماندہ کام مقررہ 30 روزہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے تعمیراتی معیار، حفاظتی انتظامات اور کام کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔شہریوں کی جانب سے سی ڈی اے کی تیز رفتار ترقیاتی کاوشوں اور کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے پر ہونے والی نمایاں پیش رفت کو بھرپور سراہا گیا ہے۔ شہریوں نے تعمیراتی سرگرمیوں کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے عوامی سہولت اور آسانی کے لیے اہم ترقیاتی منصوبوں کو کم سے کم وقت میں مکمل کرنے کے عزم کو بھی قابلِ تحسین قرار دیا۔کشمیر چوک انڈر پاس سی ڈی اے کا ایک اہم بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ ہے، جس کا مقصد ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانا، ٹریفک کے دباؤ اور رش میں کمی لانا اور شہریوں کو آمد و رفت کی بہتر اور ہموار سہولیات فراہم کرنا ہے۔منصوبے کی تکمیل سے روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو نمایاں سہولت میسر آئے گی اور اسلام آباد کے سڑکوں کے نظام کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔شدید بارش کے باعث دو روز تک کام معطل رہنے کے باوجود صرف 22 روز میں منصوبے کا 85 فیصد کام مکمل کر لیا گیا ہے۔سی ڈی اے کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے کو اعلان کردہ 30 روزہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف نے کہا کہ سی ڈی اے اسلام آباد کو ایک مزید ترقی یافتہ، خوبصورت، صاف ستھرا، سرسبز، ماحولیاتی طور پر پائیدار اور سیاحت دوست جدید دارالحکومت بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اتھارٹی شہر کے انفراسٹرکچر کی بہتری، شہری سہولیات میں اضافے اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی

بقیہ نمبر 54

الاقوامی علمی سرگرمیوں میں پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز بھی حاصل کیا۔

علمی و تحقیقی سرگرمیاں اور صحافتی خدمات

ڈاکٹر شیر افضل ملک کی شخصیت کا ایک اہم اور منفرد پہلو ان کی علمی، تحقیقی اور صحافتی وابستگی ہے۔وہ ایک فعال لائبریری پروفیشنل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک صاحب قلم کالم نگار اور صحافی کے طور پر بھی اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ان کے سینکڑوں کالم پاکستان کے مختلف موقر اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان کی تحریروں کے موضوعات میں بالخصوص مطالعے کا فروغ، ریڈنگ کلچر، مطالعے کی عادات، کتب بینی کی روایت، لائبریریوں کی اہمیت اور معاشرتی و سماجی مسائل شامل ہیں۔

ان کا قلم محض واقعات کی ترجمانی نہیں کرتا بلکہ معاشرتی شعور کی بیداری، علمی رویوں کی تشکیل اور مطالعے کی تہذیب کے فروغ کا ذریعہ بھی ہے۔وہ اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ ایک باشعور، مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل میں کتاب، مطالعہ، مستند معلومات اور آزادانہ فکر بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔اسی فکری وابستگی نے انہیں لائبریرین اور جرنلسٹ، دونوں حوالوں سے ایک منفرد شناخت عطا کی ہے۔میڈیا اور صحافتی حلقوں میں بھی وہ ایک فعال اور معتبر مقام رکھتے ہیں۔

انہوں نے متعدد قومی و بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی، مختلف علمی و پیشہ ورانہ کانفرنسوں کے انعقاد میں آرگنائزر کی حیثیت سے ذمہ داریاں نبھائیں اور مختلف علمی فورمز پر اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ان کے متعدد تحقیقی مقالات کانفرنس پروسیڈنگز کا حصہ بھی بن چکے ہیں۔یہ سرگرمیاں ان کی تحقیق سے وابستگی، علمی مکالمے میں شرکت اور پیشہ ورانہ علم کو اجتماعی سطح پر آگے بڑھانے کے جذبے کی عکاس ہیں۔

ای لائبریری منصوبہ اور پیشہ ورانہ خدمات کا اعتراف

ڈاکٹر شیر افضل ملک کی انتظامی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ایک اہم مظہر راولپنڈی ای لائبریری منصوبہ بھی ہے، جہاں انہوں نے سربراہ لائبریری کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے جدید لائبریری نظام، ڈیجیٹل معلومات تک رسائی اور علمی سہولیات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ان کی خدمات کے اعتراف میں جرنلسٹ فاؤنڈیشن اسلام آباد نے انہیں Life Achievement Award سے نوازا۔

انہوں نے مختلف اداروں میں لائبریری آٹومیشن، ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام، معلوماتی نظام کی بہتری اور پیشہ ورانہ مشاورت کے ذریعے بھی اپنی صلاحیتوں کا عملی اظہار کیا۔ ان کی خدمات اس حقیقت کی ترجمان ہیں کہ ایک جدید لائبریری پروفیشنل کا کردار صرف کتابوں کی درجہ بندی اور تنظیم تک محدود نہیں بلکہ وہ ڈیجیٹل تبدیلی، معلوماتی ٹیکنالوجی اور علمی وسائل کے مؤثر استعمال میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

قائداعظم لائبریری کی تاریخ میں ایک منفرد اعزاز

قائداعظم لائبریری لاہور، پاکستان کے ممتاز علمی، تحقیقی اور حوالہ جاتی اداروں میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ڈاکٹر شیر افضل ملک کے لیے یہ ایک خصوصی اعزاز ہے کہ دستیاب معلومات کے مطابق وہ اس ادارے کے پہلے پی ایچ ڈی ڈگری یافتہ لائبریری پروفیشنل ہیں۔یہ کامیابی نہ صرف ان کی ذاتی علمی کاوشوں کا اعتراف ہے بلکہ ادارے کے پیشہ ورانہ وقار اور علمی تشخص میں بھی ایک قابل قدر اضافہ ہے۔یہ اعزاز اس تصور کو مزید مستحکم کرتا ہے کہ لائبریری کا شعبہ محض کتابوں کے انتظام و انصرام کا نام نہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم، تحقیق، علمی قیادت، ڈیجیٹل ترقی اور معاشرتی شعور کی تشکیل کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

لائبریری کمیونٹی کی قیادت اور اجتماعی خدمات

ڈاکٹر شیر افضل ملک نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کو ذاتی ترقی اور انفرادی کامیابیوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ پاکستان کی لائبریری کمیونٹی، بالخصوص پنجاب کے لائبریری پروفیشنلز کے اجتماعی مفادات، پیشہ ورانہ وقار، حقوق کے تحفظ اور ادارہ جاتی ترقی کے لیے بھی مسلسل کردار ادا کیا ہے۔

ان کی طویل وابستگی، قائدانہ صلاحیتوں اور کمیونٹی کے لیے خدمات کا ایک اہم اعتراف یہ ہے کہ پنجاب کے لائبریری پروفیشنلز نے انہیں دو مرتبہ پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن پنجاب کا سیکرٹری جنرل بلا مقابلہ منتخب کیا۔یہ انتخاب محض ایک تنظیمی عہدے کا حصول نہیں بلکہ ان کی پیشہ ورانہ ساکھ، اجتماعی جدوجہد، باہمی اعتماد اور قائدانہ صلاحیتوں پر کمیونٹی کے اظہار اعتماد کی علامت ہے۔

وہ اس وقت بھی پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن پنجاب کے سیکرٹری جنرل کی حیثیت سے ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں اور لائبریری پروفیشنلز کے درمیان اتحاد و یکجہتی، پیشہ ورانہ ترقی، سروس اسٹرکچر کی بہتری، عوامی لائبریریوں کے فروغ، لائبریری قانون سازی اور شعبے کے اجتماعی حقوق کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ان کا وژن ایک ایسے مضبوط اور باوقار لائبریری نظام کی تشکیل ہے جہاں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو تسلیم کیا جائے، لائبریریوں کو ادارہ جاتی استحکام حاصل ہو اور علم و معلومات تک رسائی ہر شہری کا مؤثر حق بن سکے۔

ایک شخصیت، کئی علمی و پیشہ ورانہ حوالوں کی داستان

ڈاکٹر شیر افضل ملک کا سفر اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ کامیابی محض کسی ایک ڈگری، عہدے یا اعزاز کا نام نہیں بلکہ مسلسل علمی جستجو، عملی جدوجہد، پیشہ ورانہ دیانت اور اجتماعی خدمت کے امتزاج سے جنم لیتی ہے۔ ایک طرف وہ گزشتہ 33 برس سے قائداعظم لائبریری جیسے ممتاز قومی ادارے سے وابستہ ہیں، دوسری طرف بین الاقوامی علمی تنظیموں میں پاکستان کی نمائندگی، تحقیقی سرگرمیوں، صحافتی خدمات اور لائبریری کمیونٹی کی قیادت کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔

ان کی پی ایچ ڈی کی کامیابی اس طویل سفر کا ایک اہم سنگ میل ہے، تاہم ان کے علمی و پیشہ ورانہ سفر کی اصل اہمیت اس امر میں پنہاں ہے کہ انہوں نے علم کو محض ذاتی ترقی کا وسیلہ نہیں بنایا بلکہ اسے معاشرتی بہتری، معلوماتی آگہی، مطالعے کے فروغ اور پیشہ ورانہ کمیونٹی کی ترقی سے وابستہ رکھا۔

بلاشبہ ڈاکٹر شیر افضل ملک کی علمی کامیابی، بین الاقوامی اعزازات، تحقیقی و صحافتی خدمات اور لائبریری پروفیشنلز کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد پاکستان کے لائبریری و انفارمیشن مینجمنٹ کے شعبے کے لیے ایک قابل تحسین سرمایہ ہیں۔

ان کی کامیابی ایک فرد کی علمی منزل نہیں بلکہ اس عزم، استقامت اور فکری وابستگی کی علامت ہے جو علم کو زندگی بھر کا سفر، تحقیق کو شعور کی جستجو اور اجتماعی خدمت کو پیشہ ورانہ ذمہ داری سمجھتا ہے



راولپنڈی، عبداللہ سٹی کے متاثرین چوہدری ارسلان، شہباز سندھو، عمران خان ودیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

عبداللہ سٹی انتظامیہ کی مبینہ زیادتیاں، سینکڑوں خاندان مشکلات سے دوچار

اپنی حق حلال کی کمائی واپس چاہیے، اعلیٰ حکام معاملہ پر نوٹس لیں، متاثرین ارسلان، شہباز ودیگر

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) عبداللہ سٹی کے متاثرین کی اپنی حق حلال کی جمع پونجی کی واپسی کے لیے دہائی متاثرین کا الزام ہے کہ عبداللہ سٹی انتظامیہ کی مبینہ زیادتیوں، ناجائز مطالبات اور رقوم کی عدم واپسی نے سینکڑوں خاندانوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، متاثرین نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر، وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، چیئرمین نیب اور چیئرمین آر ڈی اے سے فوری نوٹس لیکر شفاف تحقیقات اور متاثرین کی رقوم کی واپسی کے لیے موثر قانونی کارروائی کی اپیل ہمیں انصاف چاہیے اپنی حق حلال کی کمائی واپس چاہیے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ان تمام زمینوں کی خرید وفروخت، اصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

بلوم برج اسلام آباد کے زیر اہتمام ''کڈز فن فیسٹا'' کا انعقاد، بچوں اور والدین کی بھرپور شرکت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) بلوم برج انٹرنیشنل ٹیوٹ آف اسپیشل نیڈز اینڈ انکلوسو ایجوکیشن، بی-17 اسلام آباد کے زیر اہتمام آج ''کڈز فن فیسٹا'' کے عنوان سے ایک خصوصی تفریحی اور سماجی آگاہی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں بچوں اور والدین کو شرکت کی عام دعوت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد، بلوم برج سکول کے زیر اہتمام کڈز فن فیسٹا کے موقع پر ایم ڈی چوہدری خورشید و دیگر ٹیچرز کا طلبہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

اسلام آباد میں گیس بحران شدت اختیار کر گیا

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی گیس لوڈ شیڈنگ اور پریشر کی کمی سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا

وزیراعظم سرکاری اداروں کی بد انتظامی اور عدم توجہی کا فوری طور نوٹس لیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے شہری و دیہی علاقوں میں گیس لوڈ شیڈنگ بحران شدت اختیار کر گیا، شہری شدید مشکلات کا شکار دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی گیس لوڈ شیڈنگ اور پریشر کی کمی کا شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

عوامی بھلائی کے لیے اقدامات کررہے ہیں، ڈاکٹر نیلسن عظیم

پاک چین ہسپتال کا قیام بہترین اقدام، عوام کو فوائد حاصل ہوں گے



راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری صحت و پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر نیلسن عظیم نے کہا ہے کہ حکومت کا پاک چین ہسپتال کا قیام عوامی صحت عامہ کی طرف ایک بہترین اقدام ہے جس سے عام عوام کو بہترین فوائد حاصل ہوں گے، ہم ملک میں صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے اور عوام والناس کی بہتری کے لے موثر اقدامات کر رہے ہیں جن کے مستقبل میں بہترین نتائج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پنجاب یونیورسٹی پوٹھوہار کیمپس کا دیرینہ خواب تھا، پرویز اشرف

کیمپس کے قیام سے علاقے میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا ہے



گوجرخان (بیورو رپورٹ) سابق وزیراعظم پاکستان راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی پوٹھوہار کیمپس کا گوجرخان میں قیام ان کا دیرینہ خواب تھا، جس کی تعبیر ملنے پر وہ اللہ تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں۔ یہ گوجرخان کے لیے اعزاز اور خوشی کی بات ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

یونانی بندرگاہ کی اسرائیلی کمپنی کو فروخت کے خلاف عوامی احتجاج

ایتھنز (آئی این پی) یونان کے شہر لاوریو میں مظاہرین بندرگاہ کی نجکاری اور اسے اسرائیلی کمپنی کے حوالے کیے جانے کے منصوبے کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مظاہرین نے حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گوجرخان میں کھاد ڈیلرز کی چیکنگ، نمونے تجزیے کے لیے لیبارٹریوں کو ارسال

گوجرخان (بیورو رپورٹ) محکمہ زراعت توسیع گوجرخان نے شرقی گوجرخان کے مختلف علاقوں میں کھاد کے ڈیلرز اور سب ڈیلرز کی چیکنگ کے دوران کھاد کے نمونے حاصل کر کے تجزیے کے لیے راولپنڈی اور لاہور (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 6)

بھارت میں سکھوں کے بدترین قتلِ عام کو 42 سال بیت گئے

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت میں سکھوں کے بدترین اور شرمناک قتلِ عام کو 42 سال بیت گئے۔ یکم نومبر 1984ء بھارتی تاریخ کے دردناک واقعات میں شمار ہوتا ہے، جب سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کے قتل کے بعد شروع ہونے والے سکھ مخالف فسادات کو آج 42 سال گزر چکے ہیں

پاکستان اور ازبکستان میں میڈیا اور تعلیمی شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

مشیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نزاکت عظیم وا سے ڈاکٹر عبدالرحمان کی ملاقات، اہم امور پر گفتگو



تاشقند: (نمائندہ خصوصی) سینٹرل ایشین انٹرنیشنل ایجوکیشنل فورم کے موقع پر پاک میڈیا جرنلسٹ فورم انٹرنیشنل کے صدر ڈاکٹر عبدالرحمن اورازبکستان کی وزارت اعلیٰ تعلیم، سائنس وجدت کی پریس سروس وانفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ، سائنس و اختراع کی ترجمان اور مشیر ایچ ای نزاکت عظیموا کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوئی۔ ملاقات کا بنیادی محور دونوں برادر ممالک کے مابین بالخصوص میڈیا کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینا اور سٹریٹجک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

لوگ مسائل سے دوچار، حقیقی تبدیلی چاہتے ہیں، ڈاکٹر محمد حنیف مغل

تمام پڑھے لکھے باشعور افراد کو بھی بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کی ترغیب دیں گے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) جمیر مین پاکستان تحریک شاد باد ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے کہا ہے کہ آمدہ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے بھرپور انداز میں تیاریاں جاری ہیں، پاکستان تحریک شاد باد ملک میں حقیقی جمہوری نظام کے لیے کوشاں ہے، اسی لیے ہم بلدیاتی انتخابات میں نہ صرف بھرپور حصہ لیں گے بلکہ تمام پڑھے لکھے باشعور افراد کے بھی ان انتخابات میں حصہ لینے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)



راولپنڈی، دربار موہڑہ شریف میں گیارہویں شریف کی محفل سے پیر مجتبیٰ فاروق گل، صاحبزادہ عمر فاروق ودیگر مقررین خطاب کررہے ہیں

راولپنڈی 10 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائینگے مہم کا آج سے آغاز

نومبر کی انسداد پولیو مہم لاہور میں سات روز جبکہ پنجاب کے دیگر 12 اضلاع میں چار روز جاری رہے گی، کوآرڈی نیٹر خالد پرویز



راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) راولپنڈی میں انسداد پولیو مہم کے دوران 9 لاکھ 90 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ پنجاب کے 13 اضلاع میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے سات روزہ اور چار روزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

گوجرخان میں کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز کا طبی خدمات کی سروس ڈلیوری کا سلسلہ جاری

گوجرخان (بیورو رپورٹ) تحصیل گوجرخان میں کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز (CHIs) کی جانب سے گھر گھر جا کر بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور طبی خدمات کی سروس ڈلیوری کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈی ڈی ایچ او گوجرخان شیخ عامر تمام پراسس کی نگرانی کر رہے ہیں، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوجرخان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

آزاد کشمیر ترقی کی منازل طے کریگا، مریم ادریس

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) ممبر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی مریم ادریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی متحرک، مدبر اور جواں سال قیادت میں موجودہ حکومت تاریخ ساز، تعمیری اور عملی اقدامات کی بدولت تاریخ میں ایک عظیم لیڈر شپ کے طور پر ابھر رہی ہے۔ یہاں صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر مسلم لیگ ن آزاد کشمیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

پاکستان فیڈریشن بیس بال کی جنرل کونسل کے اجلاس کا انعقاد

سیکرٹری فیڈریشن طاہر محمود کی انٹر ڈیپارٹمنٹل و بین الصوبائی بیس بال کی بحالی کی تجویز منظور

ملتان (نمائندہ شہرنامہ) پاکستان فیڈریشن بیس بال کی جنرل کونسل کا اجلاس سپورٹس کمپلیکس ملتان میں صدر پاکستان فیڈریشن بیس بال ڈاکٹر محمود لکھوی کی صدارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مانسہرہ سوئی گیس مین پائپ لائن پریشر کمی، سوئی گیس حکام نے نیا لوڈ شیڈنگ شیڈول جاری کر دیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) مانسہرہ سوئی گیس مین پائپ لائن پریشر کمی، سوئی گیس حکام نے نیا لوڈ شیڈنگ شیڈول جاری کر دیا جاری، دن میں صرف تین بار تین تین گھنٹے گیس ملے گی، سی این جیز سمیت گھریلو صارفین کی گیس بھی بند، شہری پریشان، تفصیلات کے مطابق سوئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

مانسہرہ، سابق پارلیمانی سیکرٹری شاہجاں یوسف اور بیرسٹر سنگین خان مال کا افتتاح کررہے ہیں

مخالفت کے باوجود سپیکر صوبائی اسمبلی کی رہائی کا مطالبہ کرتا ہوں، شاہجہان

جمہوری اقدار اور عوامی نمائندوں کے حقوق کا احترام ہر صورت ضروری، رکن اسمبلی

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) سیاسی مخالفت کے باوجود سپیکر صوبائی اسمبلی کی رہائی کا مطالبہ کرتا ہوں سیاسی مخالفت اپنی جگہ اگر سپیکر صوبائی اسمبلی گرفتار یا نظر بند ہیں تو انہیں فوری رہا کیا جائے موجودہ صوبائی اسمبلی بحال ہوگی تاہم پی ٹی آئی کی حکومت بحال نہیں ہوگی ان خیالات کا اظہار مانسہرہ سے منتخب ممبر خیبر پختون خوا اسمبلی سردار شاہجہان یوسف نے گزشتہ روز کشمیری بازار میں شاپنگ پلازہ کے افتتاح و بعد ازاں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ تجاوزات کی زد میں آنے والے غریب ریڑھی بانوں کو بے روزگار کرنے کے بجائے انہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

راولپنڈی پولیس کی کارروائیاں، 5 ملزمان گرفتار

7 مسروقہ موٹر سائیکل، 3 بکریاں، شراب اور اسلحہ برآمد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر): راولپنڈی پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے تین مختلف گینگز کے 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان کے قبضے سے 7 مسروقہ موٹر سائیکل، 3 بکریاں اور نقدی برآمد کر لی گئی۔ تفصیلات کے مطابق کوٹھہ پولیس نے دو رکنی گینگ کو گرفتار کر کے 4 مسروقہ موٹر سائیکل، 3 بکریاں اور رقم برآمد کی۔ رتہ امرال پولیس نے دو رکنی گینگ کے قبضے سے 2 مسروقہ موٹر سائیکل اور نقدی جبکہ کینٹ پولیس نے گینگ کے سرغنہ کو گرفتار کر کے ایک مسروقہ موٹر سائیکل اور رقم برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق ملزمان کوٹھوں شواہد کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

Government of Pakistan
PAKISTAN ORDNANCE FACTORIES
Wah Cantt
URAAN PAKISTAN

INVITATION TO BID

1. POFs-Supply Chain Management invites bids from the original Manufactures/Authorized Dealers/Suppliers registered with Income Tax, Sales Tax Department for supply of **32 x items of DIRECT MATERIALS** against **T.E No. 0019/FP/MGF/56 Dated: 28-10-2026**.
2. Bidding documents containing item wise detail, specifications and all other terms & conditions are available for the interested bidders at the office of the undersigned or can also be downloaded from POF Website **(www.ebidding.pof.gov.pk)** free of cost.
3. The bids completed in all respects, must be submitted **online on above mentioned portal** on or before **02-12-2026** but not later than closing time **1030 hrs**. The tenders will be opened at **1100 hrs** on the same date.

Director Supply Chain Management
Tel: 051-9055-21088, Fax : 051-9314100
Email: procurement@pof.gov.pk
PID(I)4025/26

شاہد لغاری کی ایس ایم تنویر، یو بی جی رہنماؤں کے اعزاز میں عشائیہ

ممتاز کاروباری رہنماؤں اور ایف پی سی سی آئی کے نمائندوں اور یو بی جی رہنماؤں کی شرکت



کراچی (نمائندہ خصوصی) پاکستان ہلال احمر سوسائٹی کے سابق چیئرمین اور ایف پی سی سی آئی ایگزیکٹو کمیٹی ممبر برائے 2027، سردار شاہد احمد لغاری نے اپنی رہائش گاہ سردار ہاؤس ڈی ایچ اے فیز 6 کراچی میں ایس ایم تنویر اور یونائیٹڈ بزنس گروپ یو بی جی کے سینئر رہنماؤں کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا۔ عشائیہ میں یو بی جی کے پیٹرن ان چیف دین گروپ کے چیئرمین کورنگی

مکمل ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن کا قیام انسانیت کی خدمت کی جانب اہم قدم، نمرہ احمد نمل

اڈیالہ (نامہ نگار)): مکمل ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن (NDF) کی پہلی تعارفی میٹنگ اڈیالہ پریس کلب میں منعقد ہوئی، جس میں ادارے کے وژن، مشن، بنیادی مقاصد اور مستقبل کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ فاؤنڈیشن کی بانی و چیف ایگزیکٹو آفیسر نمرہ احمد نمل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

جعلی چالان اور نمبر پلیٹ کے ممکنہ غلط استعمال پر پیر غلام نبی رحیمی کی تشویش

اڈیالہ (نامہ نگار) جعلی چالان اور نمبر پلیٹ کے ممکنہ غلط استعمال پر پیر غلام نبی رحیمی کی تشویش، اعلیٰ حکام سے نوٹس کا مطالبہ زرعی بارانی کالج کالونی اڈیالہ جیل کے رہائشی پیر غلام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ایف جی سکول پشاور روڈ کی کھیلوں اور ہم نصابی سرگرمیوں میں ریکارڈ کامیابی

اڈیالہ (نامہ نگار) ایف جی پبلک سکول بوائز پشاور روڈ راولپنڈی کی کھیلوں اور ہم نصابی سرگرمیوں میں ریکارڈ کامیابی۔ تاریخی کامیابیوں کا سہرا پرنسپل کے سر رہے۔ انھوں نے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لایا۔ ریجن اور زونل سطح پر 34 کامیابیاں حاصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پشاور پاک ایران ثقافتی معاہدہ، کریئیٹو آرٹ ایسوسی ایشن تیسرا فریق بن گئی

پروگراموں کی عملی تشکیل، نفاذ اور سرگرمیوں کے انعقاد میں ذمہ داریاں ادا کریگی

پشاور (نمائندہ شہرنامہ) خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران پشاور اور کریئیٹو آرٹ ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ)، خیبر پختونخوا کے درمیان بین الاقوامی ثقافتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر آج بروز ہفتہ، 31 اکتوبر 2026ء کو خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران پشاور کے امام خمینی ہال میں منعقدہ ایک انتہائی شاندار اور پروقار تقریب میں دستخط ثبت ہو گئے۔ اس معاہدے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)



اڈیالہ، ایف جی پبلک سکول میں تقریب سے محمد ندیم، شفاقات عباس ودیگر خطاب کررہے ہیں

امریکہ ایران تنازع، پاکستان اور قطر کی ثالثی کی کوششوں کا خیر مقدم

تہران کو امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا خط موصول ہوا ہے جس پر اعلیٰ سطح پر غور کیا گیا، سید عباس عراقچی

سفارت کاری کو موقع دیا جا رہا ہے، تاہم ایران نے اپنے ہتھیار اپ گریڈ کر لیے ہیں، ایرانی وزیر خارجہ

اسلام آباد (صباح نیوز) ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے امریکہ کے ساتھ جاری شدید کشیدگی کو حل کرنے اور ممکنہ فوجی تصادم کو روکنے کے لیے پاکستان اور قطر کی سفارتی وثالثی کوششوں کی تعریف کی ہے۔ الجزیرہ کو دیے گئے انٹرویو میں ایرانی وزیر خارجہ نے تصدیق کی کہ تہران کو امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا خط موصول ہوا ہے جس پر اعلیٰ سطح پر غور کیا گیا ہے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز کو کھولنے اور مذاکرات کی بحالی کے لیے تہران کی شرائط دہراتے ہوئے کہا کہ امریکی پابندیوں کا خاتمہ، منجمد اثاثوں کی بحالی، خطے سے امریکی افواج کا انخلا اور تمام محاذوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کراچی میں ثقافتی سرگرمیوں کی بحالی کا مشن

کونیکس ایونٹ منیجمنٹ پلانر کے سی ای او عقیل خان اور عرفان کی لاہور آمد

مسلم لیگ کے سابق رکن قومی اسمبلی وحید عالم خان ودیگر اہم شخصیات سے ملاقات

کراچی (پ ر) کونیکس ایونٹس منیجمنٹ پلانر کے سی ای او عقیل خان اور عرفان الدین نے لاہور میں کراچی میں ثقافتی سرگرمیوں کی بحالی کے لئے اہم شخصیات سے ملاقاتیں کیں کونیکس ایونٹ منیجمنٹ پلانر کے سی ای او عقیل خان اور عرفان الدین نے سینئر مسلم لیگ رہنماء ورکن قومی اسمبلی وحید عالم خان سے اہم ملاقات کی ملاقات کے دوران عقیل احمد خان اور عرفان الدین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

شہریوں کے مسائل کا فوری حل اولین ترجیح، شیریں گل

غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی: اسسٹنٹ کمشنر کہوٹہ



کہوٹہ (نمائندہ شہرنامہ) اسسٹنٹ کمشنر کہوٹہ شیریں گل نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت اے سی آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں انہوں نے علاقے بھر سے آئے ہوئے سائلین کے مسائل سنے اور ان کے ازالے کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے اے سی کہوٹہ نے متعلقہ محکموں کے افسران کو سخت ہدایت کی کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

گوجرخان: شادی تقریب میں چوری، طلائی بالیاں اور نقدی غائب

بازار میں خریداری کے لیے آنوالے شہری کی 125 موٹر سائیکل بھی چوری ہوگئی

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان میں چوری کی دو الگ الگ وارداتوں کے دوران شادی کی تقریب میں شریک افراد کی نقدی اور طلائی بالیاں چوری کرلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



راولپنڈی، گرجا گھروں کی سیکورٹی کے لیے پولیس افسران الرٹ ڈیوٹی پر کھڑے ہیں

ستائیسویں سید خاور شاہ نیشنل بیس بال چیمپئن شپ کا آغاز آج ہوگا

مہمان خصوصی کمشنر ملتان عامر کریم خان ہونگے، ایونٹ تاریخی حیثیت اختیار کریگا جمیل کامران

اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے مشکور جنہوں نے اہم ایونٹ کیلئے بھرپور تعاون کیا. طاہر محمود



ملتان (نمائندہ شہرنامہ) پاکستان فیڈریشن بیس بال کے زیر اہتمام ملتان میں ستائیسویں خاور شاہ بیشنل بیس بال چیمپئن شپ کا آج قلعہ قاسم باغ اسٹیڈیم ملتان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

صحافیوں کیخلاف جرائم میں استثنیٰ کا عالمی دن!

صحافت کا قتل صرف گولی سے نہیں، بھوک اور بے روزگاری سے بھی ہو رہا ہے

صحافت سکرینوں پر زندہ، صحافی معاشی موت کے دہانے پر!

صحافیوں کے تحفظ، اور بنیادی حقوق کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت

فیک نیوز کا راج، حقیقی صحافی بے روزگاری صحافت کا وقار داؤ پر

دو دہائیاں پہلے طارق عثمانی کی گئی پیش گوئی آج تلخ حقیقت بن گئی



تحریر: طارق عثمانی

ہر سال 2 نومبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں "صحافیوں کے خلاف جرائم میں سزا سے استثنیٰ کے خاتمے کا عالمی دن" منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ سچ کی آواز دبانے کے لیے دنیا بھر میں قلم کے مجاہدوں کو کس طرح نشانہ بنایا جاتا ہے، انہیں قتل کیا جاتا ہے، اغوا کیا جاتا ہے اور ان پر تشدد کیا جاتا ہے، جبکہ ان جرائم کو انجام دینے والے قانون کی گرفت سے آزاد گھومتے ہیں۔ پاکستان کا شمار بھی دنیا کے ان خطرناک ترین ممالک میں ہوتا ہے جہاں صحافی اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مسلسل خطرات کا شکار رہتے ہیں۔ لیکن آج، جب دنیا یہ عالمی دن منا رہی ہے، پاکستانی صحافت ایک دوہرے اور اس سے بھی زیادہ بھیانک المیے سے گزر رہی ہے۔ ایک طرف تو بیرونی خطرات اور قاتلوں کو سزا نہ ملنے کا خوف ہے، تو دوسری طرف خود صحافت کے اندر سے اٹھنے والا معاشی اور فکری زوال کا وہ طوفان ہے جس کی پیش گوئی میں نے آج سے ٹھیک بائیس سال پہلے کی تھی۔

آج سے دو دہائیوں سے بھی زیادہ عرصہ قبل، مارچ 2004ء میں، جب پاکستان میں الیکٹرانک میڈیا ابھی اپنے پاؤں جما رہا تھا اور ڈیجیٹل یا سوشل میڈیا کا دور دور تک وجود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

مری ریسکیو 1122 ماہ اکتوبر میں 2872 متاثرین کو ایمرجنسی سروسز فراہم

گزشتہ ماہ (2842) ایمرجنسی کالز موصول ہوئیں اس دوران (2872) متاثرین کو بروقت ریسکیو سروسز فراہم کی گئیں

1331 متاثرہ افراد کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ضلع مری کے مختلف ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا، ماہانہ رپورٹ

مری (نمائندہ خصوصی) ریسکیو 1122 مری نے گزشتہ ماہ (2872) متاثرین کو بروقت ایمرجنسی سروسز فراہم کیں، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 مری ماہانہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ (2842) ایمرجنسی کالز موصول ہوئیں اس دوران (2872) متاثرین کو بروقت ریسکیو سروسز فراہم کی گئیں، (2872) متاثرین میں سے (1331) متاثرہ افراد کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

گوجرخان میں تجاوزات کلین اپ آپریشن ناکام

ہاسٹل والی گلی میں موٹر سائیکلوں کی پارکنگ کا مسئلہ پھر سنگین

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان شہر میں تجاوزات کلین اپ آپریشن ناکام، حیات سرروڈ سے مین بازار جانے والی ہاسٹل والی گلی میں بھی تجاوزات اور موٹر سائیکلوں کی پارکنگ کا مسئلہ جوں کا توں برقرار، موٹر سائیکلوں کے لیے مختص پارکنگ کی جگہ بند ہونے کے باعث دوبارہ گلی میں موٹر سائیکلیں کھڑی کی جارہی ہیں، جس سے گزرگاہ تنگ اور خواتین، بچوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد: سیکٹر E-11 میں نجی مارکی کے گودام میں خوفناک آتشزدگی

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کے سیکٹر ای الیون فور (E-11/4) میں واقع "اورا گرینڈ" (Aura Grande) مارکی کے گودام میں ہفتے اور اتوار کی درمیانی رات اچانک شدید آگ بھڑک اٹھی۔ تاہم سپنٹل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

اسلام آباد پولیس کا کریک ڈاؤن، ایک ہفتے میں 175 ملزمان گرفتار

اسلحہ، منشیات، ایمونیشن سمیت دیگر مال برآمد، مقدمات کا اندراج

اسلام آباد (کرائم رپورٹر): اسلام آباد پولیس نے گزشتہ ہفتے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 175 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان میں 90 عدالتی مفرور، اشتہاری اور سابقہ ریکارڈ یافتہ جبکہ 85 منشیات فروش اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے ملزمان شامل ہیں۔ اسلام آباد پولیس کے مطابق کارروائیوں کے دوران 8 ہزار 567 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے
شاہکی پرنٹرز
SPS
جنرل آرڈر سپلائر
شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینا فلیکس ڈیجیٹل
اوریجنل اینک ریزولیوشن
ایوارڈ شیلڈز کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ
وزیٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، سائن بورڈ، ٹائی، فائل، بل بکس، سکول کاپی، پارٹی پرچم، اشتہارات، بروشرز، سکول ڈائری، سٹیکر
ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083